الدِّیْنُ یُسْرٌ

نقشِ قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے، اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے
(اختر)

ایک منٹ کا مدرسہ

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

تھوڑی فرصت والوں کے لئے خاص تحفہ

از افادات

حضرت اقدس مولانا شاہ **ابرار الحق** صاحب مدظلہ العالی

مُرتّب

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

اضافہ ترتیب

مولوی عبدالرؤف صاحب

کُتب خانہ مظہری

گلشنِ اقبال ۲ پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲

کراچی فون ۴۶۸۱۱۲

اَلدِّیْنُ یُسْرٌ

نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے ○ اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

ایک منٹ کا مدرسہ

تھوڑی فرصت والوں کے لیے خاص تحفہ

○ از افادات ○

محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم
ناظم مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی

مرتبین

مولانا حکیم محمد اختر صاحب
مولوی عبد الرؤف صاحب

کتاب کا نام — ایک منٹ کا مدرسہ

افادات — محی السنۃ حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم
ناظم مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی، یو۔پی، ہند

مرتبین — { مولانا حکیم محمد اختر صاحب زید مجدہٗ مجاز بیعت محی السنۃ حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم
مولوی عبدالرؤف صاحب یٰسین نائب ناظم مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی۔ یوپی }

صفحات — ۱۳۶

کتابت — حافظ محمد حامد صدیقی دہلوی

ناشر — کتب خانہ مظہری۔ گلشن اقبال بلاک نمبر۲، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مقدمہ طبع اوّل

ایک منٹ کا مدرسہ

(بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر)

آج کل تمام عالم میں حضرت والا ہردوئی (محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب حقی دامت برکاتہم مجاز بیعت مجدد الملۃ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہٗ و ناظم مجلس دعوۃ الحق ومدرسہ اشرف المدارس ہردوئی، یوپی (ہند) کا جہاں بھی سفر ہوتا ہے، "ایک منٹ کا مدرسہ" حضر اور سفر میں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور عملاً اس کی مشق بھی کراتے ہیں کیونکہ اُمتِ مسلمہ میں غفلت کا مرض بڑھ رہا ہے، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے گھبراتے ہیں اور اکثر اوقات دفتر کی ملازمت یا تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مانع بنتی ہے، اس لیے یہ آسان طریقہ (ایک منٹ کا مدرسہ) بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عصر یا دونوں وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک اُمتی بھی محروم نہ . اور دین کی ضروری ضروری باتوں سے آگاہی ہوجاوے۔ اس ایک منٹ میں حسب ذیل مضمون بیان کرنے کا مشورہ دیتے ہیں:

① نماز کی سورتوں اور دعاؤں اور تسبیحات کا ایک ایک لفظ کا ترجمہ بتایا جائے جس کی ترتیب نماز کی ترتیب کے مطابق ہو یعنی پہلے اللہ اکبر کے معنی پھر ثنا پھر اعوذ باللہ پھر بسم اللہ پھر سورۂ فاتحہ وغیرہ۔

برسوں نماز پڑھتے ہوئے ہوجاتے ہیں لوگوں کو اپنی نمازوں کی تسبیحات اور

دعاؤں اور اذکار کا ترجمہ نہیں معلوم ہوتا جس سے نماز میں دل نہیں لگتا ورنہ جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اگر اس کا ترجمہ معلوم ہو اور اس کی طرف دھیان رکھا جاوے تو نماز کا لطف بڑھ جاوے اور نماز میں یکسوئی اور حضوری بھی عطا ہو کیونکہ قاعدہ کلیہ ہے کہ النفس لاتتوجه الی شیئین فی ان واحد. فلسفہ کا قاعدہ ہے کہ نفس ایک وقت میں دو شئے کی طرف توجہ نہیں کرتا پس جب اپنے رب سے مناجات کے مفہوم کا خیال رکھے گا تو غیر اللہ کی طرف خیال نہیں جاسکے گا۔

چنانچہ نماز کو حسین بنانے کی تعلیم اس حدیث میں ہے کہ اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلٰوتِکَ فَصَلِّ صَلٰوۃَ مُوَدِّعٍ . جب نماز پڑھو تو اس نماز کو اپنی آخری نماز سمجھو شاید دوسری نماز تک زندگی نہ ہو تو اس نماز کو کس قدر حسین اور اچھی پڑھے گا۔ یہ مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث کا جزء ہے۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اسی حدیث کے اس جزء کی شرح اس طرح فرماتے ہیں کہ —— مُوَدِّعٍ ای لِمَا سوی اللہ بِالْاِسْتِغْرَاقِ فِیْ مُنَاجَاتِ مَوْلَاہُ . (مرقاۃ: ج ۹ ص ۳۱۹) اپنے مولیٰ کی مناجات میں غرق ہونے کے سبب اپنے قلب کو غیر اللہ سے خالی کرلو۔

(۲) ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلاً نماز میں قیام کی گیارہ سنتوں سے ایک سنت یہ بتائی جاوے کہ سیدھا کھڑا ہونا اور سر کو نہ جھکانا، دوسرے دن یہ بتادیں کہ کل سیدھے کھڑے ہونے کی سنت بتائی گئی تھی آج یہ سنت بتائی جارہی ہے کہ پیروں کی انگلیاں بھی کعبہ شریف کی طرف ہوں، تیسرے دن اس طرح بتائیں کہ پہلے دن اور دوسرے دن یہ سنت بتائی گئی تھی: —— سیدھے کھڑے ہونا اور پیروں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا، آج تیسرے دن یہ سنت بتائی جارہی ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ مقتدی کی تکبیر تحریمہ ادا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ سے مقتدی کی تکبیر تحریمہ پہلے نہ ختم ہو ورنہ نماز ہی صحیح نہ ہوگی، اس لیے ساتھ ساتھ سے مراد یہ ہے کہ تاخیر نہ کرے امام کی تکبیر تحریمہ ختم ہوتے ہی فوراً مقتدی بھی تکبیر تحریمہ کہہ لے۔ اس طرح ایک سنت

تین دن اور تین سنت ایک دن کا سلسلہ جاری ہوگا اور یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔

حضرات! برسوں ہوجاتے ہیں ہماری نمازیں سنت کے مطابق ادا نہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہلِ علم کو بھی دیکھا گیا کہ عملی مشق نہ ہونے سے ان کو بھی سنتوں کا استحضار نہیں ہوا، جب گذارش کی گئی تو بہت مسرور ہوئے۔ طریق مذکور سے پوری زندگی سنت کے مطابق ہو سکتی ہے۔ سنت کی عظمت پر احقر کا ایک شعر ہے

نقشِ قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

ہر مسجد کے ائمہ حضرات اگر "ایک منٹ کا مدرسہ" اسی طرح جاری فرمادیں تو نماز، وضو، کھانے پینے، سونے، جاگنے، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کا علم ہو سکتا ہے، ایک سال میں تین سو ساٹھ سنتیں یاد ہو سکتی ہیں۔

③ بڑے بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ بتایا جائے جو جہنم میں گرانے کے لیے کافی ہے تاکہ اس سے توبہ کی توفیق ہو۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں جن کو "جزاء الاعمال" میں حضرت حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے: "ہر روز ایک نقصان کو بتاوے بعد میں گناہوں سے آخرت کے چند نقصانات بھی روزانہ ایک ایک بیان کردے۔

⑤ نیکیوں کے فوائد جو دنیا میں عطاء ہوتے ہیں ان میں سے ایک بتایا جاوے اور آخر میں نیکیوں سے آخرت کا ایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے۔ ان پانچ باتوں کو ایک منٹ میں بیان کردے یہ ایک منٹ کا مدرسہ ہے۔ شاید کوئی بھی ایک منٹ کے مدرسہ سے محروم نہ رہے گا کیونکہ مشغول سے مشغول آدمی بھی ایک منٹ دے سکتا ہے۔

اس کے بعد درس تفسیر یا درس حدیث کا جو سلسلہ علمائے کرام اور ائمہ

کرام کا ہو اس کو جاری فرمادیں جن کو وقت ہوگا وہ اس میں شرکت کریں گے اور جن کے پاس وقت نہ ہوگا وہ ایک منٹ کے مدرسہ سے نفع اٹھالیں گے۔

اللہ تعالیٰ ایک منٹ کا مدرسہ سارے عالم میں جاری فرمادیں اور اس کے نفع کو عام و تام فرمادیں اور اس کے موجد و مؤلف کے لیے قیامت تک صدقۂ جاریہ بنادیں۔ آمین!

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

محمد اختر

گلشن اقبال ۲ کراچی، پاکستان

پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲

مجاز بیعت عن السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب حقی دامت برکاتہم ناظم مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی۔ یوپی (ہند)

عبدالرؤف

مقدمہ طبع ثانی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

ماشاء اللہ تعالیٰ مولوی حکیم محمد اختر صاحب زید فضلہٗ نے "ایک منٹ کا مدرسہ" کی ترتیب دی جس سے لوگ مستفیع ہورہے ہیں۔ اس میں ہر دن تین سُنن کا تذکرہ تو ہے مگر دیگر امور میں اس کی پابندی سے ذہول ہوگیا ایک ہی پر اکتفاء کیا گیا اس لیے جی چاہا کہ دیگر امور کا بھی تین دن کا سبق تحریر کر دیا جائے نیز فرائض نماز و واجبات کا بھی اضافہ مناسب معلوم ہوا کہ عام اہل دیہات کو بھی پورا نفع پہنچ جاوے۔ نیز مکروہات و مفسداتِ نماز کا بھی۔

اس لیے اس کا نمونہ مولوی عبدالرؤف صاحب سنسارپوری زید رشدہٗ معین نائب ناظم مدرسہ اشرف المدارس کو جتلایا گیا کہ اس طرح بقیہ اسباق کا تکملہ کریں۔ چنانچہ انھوں نے بفضلہٖ تعالیٰ فی الحال ۱۵ سبق کا تکملہ کر دیا ہے[1]۔ ہندی میں بھی اس کے ترجمہ کا قصد ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ انگریزی، بنگلہ، گجراتی زبان میں ترجمہ ہوچکا ہے۔ اس ترمیم شدہ کا بھی ترجمہ دیگر زبانوں میں کرانے کا احباب کرام کا خیال ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو بھی قبول فرماویں اور اپنے بندوں کو بھی ان سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دعاء کی گزارش ہے۔ والسلام

ابرار الحق عفی عنہٗ

ناظم مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس
ہردوئی، یوپی۔ ہند

۸ رجب ۱۴۱۱ھ
۲۳ جنوری ۱۹۹۱ء

[1] بقیہ اسباق کو تکملہ میں ۱۲ سبق بڑھا کر جو اس میں شامل ہیں۔

فرائضِ نماز (۷)

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (کھڑا ہونا) (۳) قرأت (قرآن شریف میں سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا) (۴) رکوع کرنا (۵) دونوں سجدہ کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ میں التحیات کی مقدار بیٹھنا (۷) اپنے اختیار سے نماز سے فارغ ہونا — حکم یہ ہے کہ اگر ان امور میں سے کوئی بھی چھوٹ جاوے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

واجباتِ نماز (۱۸)

(۱) سورۂ فاتحہ پڑھنا (۲) اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا (۳) فرض کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مقرر کرنا (۴) سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا (۵) سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک بھی رکھنا (۶) دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے متصل کرنا (۷) ارکان کو سکون سے ادا کرنا (۸) قعدۂ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت پر بیٹھنا (۹) قعدۂ اولیٰ میں تشہد کا پڑھنا (۱۰) قعدۂ اخیرہ میں تشہد کا پڑھنا (۱۱) تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لیے فوراً کھڑا ہونا (۱۲) لفظ سلام کے ساتھ سلام پھیرنا (۱۳) وتر کی نماز میں دعاءِ قنوت پڑھنا (۱۴) عیدین کی تکبیرات کہنا (۱۵) عیدین کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کے لیے تکبیر کہنا (۱۶) لفظ اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا (۱۷) امام کو زور سے قرأت کرنا فجر، عشاء، مغرب، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کی وتر میں (۱۸) ظہر عصر میں اور دن کی سنت اور نفلوں میں آہستہ قرأت کرنا۔

حکم — یہ ہے کہ اگر ان میں سے کوئی چھوٹ جاوے تو سجدۂ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جائے گی۔

ل فرائض و واجبات کو پہلے یاد کرایا جاوے پھر ایک منٹ کا مدرسہ شروع کیا جاوے۔

مُفسداتِ نمازؒ

مفسداتِ نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے ۔

① زبان سے کوئی کلمہ نکالنا اگرچہ غلطی سے یا بھول کر ہو ② انسانی کلام کے مشابہ کلام سے دعا کرنا مثلاً اے اللہ! کھانا کھلائیے مجھے ③ ملاقات کی نیّت سے سلام کرنا اگرچہ بھول کر ہو ④ زبان سے یا مصافحہ کرنے کے ذریعہ کسی کے سلام کا جواب دینا ⑤ عملِ کثیر کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے پائجامہ باندھنا ⑥ قبلہ کیطرف سے سینہ کا پھر جانا ⑦ جو چیز مُنھ کے اندر نہ ہو اس کا کھانا اگرچہ تھوڑی ہو ⑧ دانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا جبکہ چنے کے بقدر ہو ⑨ کسی چیز کا پینا ⑩ بلا کسی عذر کے کھنکارنا ⑪ اُف اُف کرنا ⑫ آہ آہ کرنا ⑬ اوہ اوہ کرنا ⑭ مصیبت و درد کی وجہ سے رونے کی آواز کو بلند کرنا ⑮ چھینکنے والے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہنا ⑯ کسی کے اس سوال پر کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے مُصلّی کا اس کے جواب میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ⑰ کسی بُری خبر پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھنا ⑱ خوشخبری پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا ⑲ تعجب خیز خبر کو سُن کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ⑳ کسی کو کسی امر کی طرف متوجّہ کرنے کے ارادہ سے قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا جیسے يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وغیرہ ㉑ تیمّم کیے ہوئے شخص کا پانی پر قادر ہوجانا ㉒ موزہ کے مسح کی مدّت کا پورا ہوجانا ㉓ مسح کیے ہوئے موزہ کا اتار دینا ㉔ کسی اَن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بقدر قرآن پاک سیکھ لینا ㉕ ننگے بدن والے شخص کا ستر ڈھانکنے کے بقدر

ؒ [illegible]

کپڑے پر قادر ہوجانا (۲۶) اشارہ سے رکوع وسجدہ کرنے والے شخص کا رکوع وسجدہ کرنے پر قادر ہوجانا (۲۷) صاحب ترتیب کو اپنی فوت شدہ نماز کا یاد آجانا اور وقت میں گنجائش بھی ہونا (۲۸) ایسے شخص کو خلیفہ بنانا جو امامت کے قابل نہ ہو (۲۹) نماز فجر پڑھتے وقت سورج کا نکل آنا (۳۰) عیدین کی نماز میں زوال آفتاب ہوجانا (۳۱) نماز جمعہ پڑھنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا (۳۲) زخم اچھا ہونے کی وجہ سے حالتِ نماز میں پٹی کا گرجانا (۳۳) معذور کے عذر کا ختم ہوجانا (۳۴) قصداً حدث کرنا (مثلاً وضو توڑ دینا) (۳۵) کسی دوسرے کے عمل سے حدث لاحق ہوجانا مثلاً چھینٹے کا آجانا (۳۶) بیہوش ہوجانا (۳۷) مجنون اور پاگل ہوجانا (۳۸) کسی پر نظر ڈالنے سے غسل کی حاجت ہوجانا (۳۹) نماز میں اس طرح سوئے کہ سونے سے نماز نہ فاسد ہو اور احتلام ہوجائے (۴۰) اجنبی عورت کا بغیر کسی پردے کے مرد کے پہلو میں کھڑا ہونا جبکہ نماز میں دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی تحریمہ ایک ہو اور مرد نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو (۴۱) جس شخص کو حدث لاحق ہوجائے اس کا ستر کھل جانا گو وہ اس کے کھولنے پر مجبور ہو (۴۲) جس شخص کا وضو ٹوٹ گیا ہو اس کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہوکر آتے ہوئے قرأت کرنا (۴۳) حدث لاحق ہونے کا علم ہونے کے باوجود بالقصد ایک رکن کی مقدار ٹھہر جانا (۴۴) حدث لاحق شدہ شخص کو قریب پانی ملنے کے باوجود دور جانا (۴۵) حدث لاحق ہونے کے گمان سے مسجد سے باہر نکل جانا (۴۶) مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں حدث کے گمان سے صفوں سے باہر نکل جانا (۴۷) اس گمان سے نماز سے پھر جانا کہ وضو نہیں ہے یا یہ کہ مدت مسح پوری ہوگئی ہے یا اس پر فوت شدہ نماز ہے یا بدن یا کپڑے پر نجاست لگی ہوئی ہے حالانکہ معاملہ اس کے

خلاف ہو اگرچہ مسجد سے باہر نہ نکلا ہو (۴۸) دوسرے مقتدیوں کے امام کو لقمہ دینا (۴۹) ایک نماز سے دوسری نماز میں منتقل ہونے کی تکبیر کہنا (۵۰) تکبیر کے ہمزہ پر مد کرنا (۵۱) جو سورتیں یا آیتیں یاد نہ ہوں ان کو نماز میں پڑھنا (۵۲) ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن ادا کرنا یا اتنی مقدار کھلا رہنا (۵۳) ایسی نجاست کا ہونا خواہ وہ حکمی ہو یا حقیقی ہو جو کہ مانع صلوٰۃ ہو (۵۴) مقتدی کا کسی رکن میں امام سے سبقت لے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ شریک نہ ہو (۵۵) مسبوق کا اتباع کرنا امام کے سجدۂ سہو میں مثلاً امام پر سجدہ سہو واجب تھا غلطی سے اس نے سلام پھیر دیا مسبوق اپنی گئی رکعت کو پورا کرنے لگا کہ امام کو یاد آیا اور اس نے سجدۂ سہو کیا تو یہ مسبوق بھی اس میں اس کی اتباع کرے (۵۶) قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد یاد آنا کہ سجدہ نماز میں رہ گیا ہے اس کو ادا کرنے کے بعد دوبارہ قعدہ اخیرہ کی مقدار نہ بیٹھنا (۵۷) حالتِ نوم میں ادا کیے ہوئے رکن کو بیداری کے بعد اس کا اعادہ نہ کرنا (۵۸) قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد امام کے قہقہہ لگانے سے مسبوق کی نماز فاسد ہونا اور امام کی نماز فاسد نہ ہونا البتہ امام پر واجب ہے کہ دوبارہ وضو کرکے اس کا اعادہ کرے (۵۹) اس نماز میں جو دو رکعت والی نہ ہو (مثلاً عشاء اور مغرب) اس نماز میں دو رکعت پر اس گمان سے سلام پھیر دیا کہ مسافر ہوں حالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے (۶۰) جو شخص نیا مسلمان ہو اس کا دو رکعت کے علاوہ تین یا چار رکعت والی فرض نماز کو دو رکعت فرض گمان کرکے اس پر سلام پھیر دینا۔

(منقول از نور الایضاح)

مکروہاتِ[۱] نماز

مکروہاتِ نماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹیا یعنی سوم درجہ کی ہوجاتی ہے اور ثواب میں کمی ہوجاتی ہے۔ لہٰذا ان کے چھوڑنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

(۱) نماز کی حالت میں اپنے بدن یا کپڑے سے کھیلنا (۲) کنکریوں کو ہٹانا اگر سجدہ کرنے میں دقت ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے کی اجازت ہے (۳) انگلیاں چٹخانا (۴) تشبیک کرنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا (۵) ہاتھ کو کولہے پر رکھنا (۶) حالتِ نماز میں گردن اِدھر اُدھر پھیرنا (۷) کتے کی طرح بیٹھنا یعنی سرین زمین پر رکھ لینا اور دونوں گھٹنے کھڑے کر لینا (۸) ذراعین (یعنی کہنیوں کو) کو بچھا دینا (۹) آستینوں کو سمیٹنا (۱۰) کُرتا یا قمیص پہن سکنے کے باوجود صرف لُنگی یا پاجامہ میں نماز پڑھنا (۱۱) سلام کا جواب ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دینا (۱۲) بلا عذر چار زانو (پالتی مار کر) بیٹھنا (۱۳) مرد کا قبل نماز جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا (۱۴) اعتجار کرنا یعنی رومال کو سر پر اس طرح باندھنا کہ سر کا درمیانی حصہ کھلا رہے (۱۵) رکوع سے اٹھتے وقت کُرتے کو سنوارنا یا سجدہ میں جاتے وقت لنگی یا پاجامہ سمیٹنا (۱۶) رومال یا کسی کپڑے کا سر یا کندھے پر اس طرح ڈالنا کہ اس کے کنارے لٹکے رہیں (۱۷) اشتمال الصمّاء کرنا یعنی کپڑا اپنے پورے بدن پر سر سے پیر تک اس طرح لپیٹنا کہ ہاتھ نہ نکال سکے (۱۸) داہنے کندھے کے نیچے (بغل) سے کپڑا نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈالنا (۱۹) نمازِ نفل کے ہر شفع میں پہلی رکعت کا دوسری رکعت سے زیادہ طویل کرنا (۲۰) تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے بقدر

[۱] [illegible]

تین آیات یا اس سے زیادہ طویل کرنا (۲۱) فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی سورت
کا مکرر پڑھنا (۲۲) نماز میں سورتوں کا بے ترتیب پڑھنا (۲۳) نماز میں دو
سورتوں کا اس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی چھوٹی سورت چھوڑ دینا
(۲۴) اپنی سجدہ کی جگہ پر رکھی ہوئی خوشبو کو سونگھنا (۲۵) اپنے کپڑے سے
خوشبو کو سونگھنا (۲۶) پنکھا جھلنا ایک دو بار (۲۷) حالت سجدہ یا اس کے علاوہ
میں ہاتھ پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیر لینا (ہٹا دینا) (۲۸) حالتِ
رکوع میں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر نہ رکھنا (۲۹) جمائی لینا (۳۰) دونوں آنکھوں
کا بند کرنا (۳۱) آنکھوں کا آسمان کی طرف اٹھانا (۳۲) انگڑائی لینا (۳۳) عمل قلیل
کرنا مثلاً بال کا اکھاڑنا (۳۴) جوں کا پکڑنا اور اس کو مار ڈالنا (۳۵) منھ اور ناک
ڈھک لینا (۳۶) منھ میں کسی ایسی چیز کا رکھنا جو کہ قرأت مسنونہ کے لیے مانع ہو
(۳۷) عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا (۳۸) بغیر کسی عذر کے سجدہ میں صرف پیشانی رکھنا
ناک نہ رکھنا (۳۹) راستہ میں نماز پڑھنا (۴۰) غسل خانہ میں نماز پڑھنا
(۴۱) بیت الخلاء میں نماز پڑھنا (۴۲) قبرستان میں نماز پڑھنا (۴۳) دوسرے کی
زمین میں بغیر اس کی رضا مندی کے نماز پڑھنا (۴۴) جس جگہ نجاست پڑی ہو
اس کے قریب نماز پڑھنا (۴۵) پیشاب پاخانہ کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا
(۴۶) ریح کے خارج کرنے کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا (۴۷) اتنی مقدار
نجاست لگے رہنے کے ساتھ نماز پڑھنا کہ اس کے دھوئے بغیر نماز ہو جائے جبکہ
جماعت یا وقتِ نماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو (۴۸) ایسے گندے کپڑوں میں نماز
پڑھنا کہ جس کو معزز شخص کے سامنے پہن کر نہ جائیں (۴۹) ننگے سر نماز پڑھنا
(۵۰) بھوک لگنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو (۵۱) ہر وہ چیز جو
نماز کے خشوع میں خلل پیدا کرنے والی ہو اس کا کرنا مثلاً لہو ولعب (۵۲) قرآن
پاک کی آیات و تسبیحات کا انگلیوں پر شمار کرنا (۵۳) امام کا محراب کے اندر یا
بین السارتین (ستونوں) کھڑا ہونا (۵۴) امام کا ایک ذراع (ہاتھ) اونچی

جگہ پر یا پست زمین میں تنہا کھڑا ہونا (۵۵) اگلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں کھڑا ہونا (۵۶) ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا جس میں جاندار کی تصویر ہو (۵۷) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں نمازی کے سر کے اوپر یا دائیں یا بائیں یا آگے یا پیچھے جاندار کی تصویر ہو (۵۸) سجدہ کی جگہ پر کسی جاندار کی تصویر ہونا (۵۹) مسجد میں نماز کے لیے کسی جگہ کو متعین کر لینا (۶۰) تنور یا انگیٹھی کے سامنے نماز پڑھنا کہ اس میں دھواں ہو (۶۱) سونے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا (۶۲) پیشانی سے مٹی صاف کرنا (۶۳) کسی ایک سورت کا متعین کر لینا کہ اس کے علاوہ دوسری سورت نہ پڑھے (۶۴) ایسی جگہ بغیر سترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں لوگوں کے گذرنے کا گمان ہو (۶۵) چوری کے کپڑے میں نماز پڑھنا (۶۶) کسی شخص کا نماز پڑھنے والے کی طرف منہ کر کے بیٹھنا اور مصلی کا ایسی صورت میں نماز پڑھنا۔

(منقول از نورالایضاح و حاشیہ الطحطاوی و شامی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبق نمبر (۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَللّٰہُ اَکْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

② نماز کی سنتیں ① سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پر ہنسنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے محروم رہتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الٰہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطاء ہوتی ہے۔

---

* نماز کی سنتیں اکیاون ہیں —— قیام کی ۱۱، قرأت کی ۷، رکوع کی ۸، سجدہ کی ۱۲، قعدہ کی ۱۳۔
* بڑے بڑے گناہ پچاس ہیں۔

سبق نمبر (۲)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَللّٰہُ اَکْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے"۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ "اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں"۔

② نماز کی سنتیں ① سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا ② پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا، اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا یہ مستحب ہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پر ہنسنا ② کسی کو طعنہ دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے محروم رہتا ہے ② رزق میں کمی ہو جاتی ہے یعنی برکت جاتی رہتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الٰہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطا ہوتی ہے ② طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔

سبق نمبر (۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں وَبِحَمْدِكَ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں

(۲) نماز کی سنتیں (۱) سیدھا کھڑا ہونا (۲) پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا مستحب ہے (۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد ہونا۔

فائدہ: مقتدی کی تکبیر تحریمہ اگر امام کی تکبیر تحریمہ سے پہلے ختم ہوگئی تو اقتدا صحیح نہ ہوگی (طحطاوی)۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱) حقارت سے کسی پر ہنسنا (۲) کسی کو طعنہ دینا (۳) کسی کو بُرے لقب سے پکارنا جیسے او اندھے، او لنگڑے، او موٹے وغیرہ۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۱) آدمی علم دین سے محروم رہتا ہے (۲) رزق میں کمی ہوجاتی ہے۔ (۳) گنہگار کو خدا تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۱) احکام الٰہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطا ہوتی ہے (۲) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں (۳) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر قسم کی دشواری سے نجات عطا فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۴)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں وَبِحَمْدِکَ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں وَتَبَارَکَ اسْمُکَ اور تیرا نام بہت برکت والا ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں (۲) پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا مستحب ہے (۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد ہونا (۴) تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ (یہ سنت صرف مردوں کے لیے ہے)

(۳) بڑے بڑے گناہ: جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲) طعن کرنا (۳) کسی کو برے لقب سے پکارنا جیسے او اندھے وغیرہ (۴) بدگمانی کرنا یعنی بلا دلیل شرعی صرف حالات و قرائن سے کسی کو برا سمجھنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۲) رزق میں کمی ہو جاتی ہے (۳) گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے وحشت سی رہتی ہے (۴) گنہگار کو آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کہ ان کے پاس بیٹھ کر دل نہیں لگتا اور جس قدر وحشت بڑھتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۲) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں (۳) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے (۴) مقاصد میں آسانی ہوتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی فرما دیتے ہیں۔

سبق نمبر (۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَبِحَمْدِكَ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں وَتَبَارَكَ اسْمُكَ اور تیرا نام بہت برکت والا ہے وَتَعَالٰی جَدُّكَ اور تیری شان بہت بلند ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں (۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد ہونا (۴) تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا (۵) تکبیر تحریمہ کے وقت ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳) کسی کو بُرے لقب سے پکارنا (۴) بدگمانی کرنا یعنی بلا دلیل شرعی صرف حالات و قرائن سے کسی کو بُرا سمجھنا (۵) کسی کا عیب تلاش کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۳) گنہگار کو خدا تعالیٰ سے وحشت سی رہتی ہے (۴) آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص اللہ والوں کے پاس بیٹھنے سے (۵) گنہگار کو اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۳) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے (۴) مقاصد میں آسانی ہوتی ہے (۵) نیکی کی برکت سے زندگی مزیدار ہو جاتی ہے۔ فی الواقع کھلی آنکھوں یہ بات نظر آتی ہے کہ ایسی پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسّر نہیں۔

سبق نمبر (۶)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ اور تیرا نام بہت برکت والا ہے وَتَعَالٰى جَدُّكَ اور تیری شان بہت بلند ہے وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

② نماز کی سنتیں ④ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا ⑤ ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ⑥ انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ زیادہ بند۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ بدگمانی کرنا یعنی بلا دلیل شرعی محض حالات و قرائن سے کسی کو برا سمجھنا ⑤ کسی کا عیب تلاش کرنا ⑥ کسی کی غیبت کرنا یعنی اس کی پیٹھ پیچھے اس کو برائی سے یاد کرنا جس کو اگر وہ سنے تو اس کو ناگوار ہو۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ④ گنہگار کو آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے خصوصاً نیک لوگوں سے ⑤ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ⑥ دل میں ایک ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ④ مقاصد میں آسانی ہوتی ہے ⑤ نیکی کی برکت سے زندگی پُرلطف ہو جاتی ہے ⑥ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَتَعَالٰی جَدُّکَ اور تیری شان بہت بلند ہے وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اَعُوْذُ پناہ چاہتا ہوں میں۔

(۲) نماز کی سنتیں (۵) ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا (۶) انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی نہ زیادہ بند (۷) ہاتھ باندھتے وقت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵) کسی کا عیب تلاش کرنا (۶) کسی کی غیبت کرنا (۷) بلاوجہ کسی کو برا بھلا کہنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۵) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے (۶) دل میں ظلمت پیدا ہوتی ہے (۷) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری تو ظاہر ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور، جسم چونکہ دل کے تابع ہے اس لیے وہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر تندرست و قوی کفار بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکتے تھے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۵) نیکی کی برکت سے زندگی پُر لطف ہو جاتی ہے (۶) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے (۷) اللہ تعالیٰ مومن صالح سے تمام آفات و شرور کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۸)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَعُوْذُ پناہ چاہتا ہوں میں بِاللّٰهِ اللہ کی مدد سے۔

(۲) نماز کی سنتیں (۶) انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی نہ زیادہ بند (۷) ہاتھ باندھتے وقت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا (۸) چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا۔ (مردوں کے لیے)

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶) کسی کی غیبت کرنا (۷) بلا وجہ کسی کو برا بھلا کہنا (۸) چغلی کھانا یعنی ادھر کی بات اُدھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۶) دل میں ظلمت پیدا ہوتی ہے (۷) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے ختم ہو جاتی ہے (۸) آدمی توفیقِ طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہو جاتا ہے۔ آج ایک طاعت گئی کل دوسری چھوٹ گئی پرسوں تیسری رہ گئی، یوں ہی سلسلہ وار تمام نیک کام گناہ کی بدولت ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۶) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے (۷) اللہ تعالیٰ مومن صالح سے تمام آفات اور شرور کو دور کر دیتا ہے (۸) مالی نقصان کا تدارک ہو جاتا ہے اور نعم البدل مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۹)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَعُوْذُ پناہ چاہتا ہوں میں بِاللّٰہِ اللہ کی مدد سے مِنَ الشَّیْطٰنِ شیطان سے۔

(۲) نماز کی سنتیں (۷) ہاتھ باندھتے وقت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا (۸) چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا (مردوں کے لیے (۹) درمیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لیے)۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۷) بلاوجہ کسی کو برا بھلا کہنا (۸) چغلی کھانا یعنی اِدھر کی بات اُدھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ (۹) تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۷) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے طاعت سے محروم ہوتا جاتا ہے (۸) آدمی توفیقِ طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے (۹) زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۷) اللہ تعالیٰ مومن صالح سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے (۸) مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور نعم البدل مل جاتا ہے (۹) نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۱۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز یا اللہ اللہ کی مدد سے مِنَ الشَّیْطٰنِ شیطان سے الرَّجِیْمِ مردود۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

② نماز کی سنتیں ⑧ چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا (مردوں کے لیے) ⑨ درمیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لیے) ⑩ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (مردوں کے لیے)

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑧ چغلی کھانا یعنی اِدھر کی بات اُدھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ ⑨ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ⑩ دھوکہ دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ⑧ آدمی توفیقِ طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہو جاتا ہے ⑨ زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ⑩ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس سے گناہوں کی عادت پڑ جاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ⑧ مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور نعم البدل مل جاتا ہے ⑨ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ⑩ دل میں سکون و اطمینان پیدا ہو جاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت اقلیم کی راحت ہیچ ہے۔

سبق نمبر (۱۱)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز مِنَ الشَّیْطٰنِ شیطان سے الرَّجِیْمِ مردود ، بِسْمِ اللّٰهِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

② نماز کی سنتیں ⑨ درمیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لیے) ⑩ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (مردوں کے لیے) ⑪ ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الخ پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑨ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ⑩ دھوکہ دینا ⑪ عار[1] دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا کو یاد دلا کر شرمندہ کرنا حالانکہ وہ اس سے توبہ کر چکا ہے۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ⑨ زندگی گھٹتی ہے اور اس کی برکت نکل جاتی ہے ⑩ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوٹنا دشوار ہوجاتا ہے ⑪ توبہ کا ارادہ کمزور ہوجاتا ہے یہاں تک بالکل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت آجاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ⑨ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ⑩ دل میں سکون واطمینان پیدا ہوجاتا ہے ⑪ طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے۔

[1] اس پر حدیث میں وعید ہے کہ عار دلانے والے کو موت نہیں آ سکتی جب تک کہ وہ خود اس میں مبتلا نہ ہو جائے۔

سبق نمبر (۱۲)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز الرَّجِیْمِ مردود، بِسْمِ اللّٰہِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں الرَّحْمٰنِ جو بڑا مہربان، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ کے معنی ہوئے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان ہے۔

② نماز کی سنتیں ⑩ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا ⑪ ثناء پڑھنا۔۔۔ یہاں سے قرأت کی سنتیں شروع ہوتی ہیں جو سات ہیں: ⑫ تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑩ دھوکہ دینا ⑪ عار دلانا[1] یعنی کسی کو کسی پچھلے گناہ پر شرمندہ کرنا حالانکہ وہ توبہ کرچکا ہے ⑫ کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑩ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے ⑪ توبہ کا ارادہ کمزور ہوجاتا ہے حتیٰ کہ بلا توبہ ہی موت آجاتی ہے ⑫ چند روز میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے یعنی اس کو برا نہیں سمجھتا، نہ اس بات کی پرواہ ہوتی ہے کہ کوئی دیکھ لے گا بلکہ کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے۔ ایسا شخص معافی و مغفرت سے دور ہوجاتا ہے جو سخت خطرناک حالت ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑩ دل میں سکون و اطمینان پیدا ہوجاتا ہے ⑪ طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے ⑫ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت اور حسنِ ظن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے۔

[1] اس پر حدیث میں وعید ہے کہ عار دلانے والے کو موت نہیں آسکتی جب تک کہ وہ خود اس میں مبتلا نہ ہوجائے۔

سبق نمبر (۱۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز بِسْمِ اللّٰهِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اَلرَّحْمٰنِ جو بڑا مہربان اَلرَّحِیْمِ نہایت رحم والا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے معنیٰ ہوئے: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

② نماز کی سنتیں ⓫ ثناء پڑھنا ⓬ تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا ⓭ تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⓫ عار دلانا یعنی کسی کو اس کے پچھلے گناہ پر شرمندہ کرنا ⓬ کسی کے نقصان پر خوش ہونا ⓭ تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر سمجھنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⓫ توبہ کا ارادہ کمزور ہوجاتا ہے حتیٰ کہ بلا توبہ ہی موت آجاتی ہے ⓬ چند روز میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے معافی و مغفرت سے دور ہوجاتا ہے ⓭ چونکہ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے لہٰذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے ___ اور حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہٰذا توبہ میں دیر نہ کرے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⓫ طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے ⓬ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جس سے اللہ کے ساتھ محبت اور حسن ظن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ⓭ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاء کی خوشخبری سناتے ہیں۔

[illegible]

سبق نمبر (۱۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَلرَّحْمٰنِ جو بڑا مہربان اَلرَّحِیْمِ نہایت رحم والا اَلْحَمْدُ سب تعریفیں

② نماز کی سنتیں $\frac{1}{14}$ تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا $\frac{1}{14}$ تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا $\frac{1}{14}$ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ کے بعد چپکے سے آمین کہنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۴) کسی کے نقصان پر خوش ہونا (۱۴) تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر سمجھنا (۱۴) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۴) چند روز میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے معافی و مغفرت سے دور ہو جاتا ہے (۱۴) چونکہ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے لہٰذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے (۱۴) گنہگار آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پس مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی چاہے لوگ کسی لالچ یا خوف سے بظاہر اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۴) زندگی میں بھی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جس سے اللہ کے ساتھ محبت اور حسنِ ظن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے (۱۴) فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں (۱۴) بعض طاعت کا یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد ہو اور سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ کیا کریں جو بہتر ہوگا وہ تردد ختم ہو جاتا ہے اور اسی جانب رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر نفع و خیر ہو، نقصان کا احتمال بالکل نہیں رہتا جیسے نمازِ استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۱۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَلرَّحِیْمِ نہایت رحم والا۔ اَلْحَمْدُ سب تعریفیں، لِلّٰهِ اللہ کے لیے خاص ہیں۔

(۲) نماز کی سنتیں ⑬ تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ⑭ چپکے سے آمین کہنا ⑮ فجر اور ظہر میں طوالِ مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک، عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سورۂ زلزال سے سورۂ ناس تک کی سورتیں پڑھنا۔ (مراقی الفلاح)

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑬ تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر سمجھنا ⑭ فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا ⑮ باوجود قدرت کے ضرورت کی مدد نہ کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑬ چونکہ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے لہٰذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے ⑭ گنہگار آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی ⑮ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے حتیٰ کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑬ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاء کی خوشخبری سناتے ہیں ⑭ بعض طاعت کا یہ اثر ہے کہ اگر کسی کام میں تردد ہو اور سمجھ میں نہ آرہا ہو کہ کیا کرنا بہتر ہوگا وہ تردد ختم ہو جاتا ہے جیسے نمازِ استخارہ پڑھ کر دعاء کرنے سے۔

⑮ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ لے لیتے ہیں جیسے کہ حدیثِ قدسی ہے کہ اے ابنِ آدم! تو میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا۔ (ترمذی شریف)

سبق نمبر (۱۶)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمۂ اذکارِ نماز اَلْحَمْدُ سب تعریفیں لِلّٰہِ اللہ کے لیے خاص ہیں رَبِّ بہت پالنے والا۔

(۲) نماز کی سنتیں (۱۲) چپکے سے آمین کہنا (۱۳) فجر اور ظہر میں طوالِ مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک، عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سورۂ زلزال سے سورۂ ناس تک کی سورتیں پڑھنا (۱۴) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسری رکعت پہلی سے پونی ہو یا آدھی۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۴) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا (۱۵) باوجود قدرت کے حاجت مند کی مدد نہ کرنا (۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۴) گنہگار آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی (۱۵) گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے حتیٰ کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔
(۱۶) گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو ایسے صاحبِ قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا اور آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

(۵) طاعات کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۴) بعض طاعات کا یہ اثر ہے کہ اگر کسی کام میں تردّد ہو اور سمجھ میں نہ آتا ہو کہ کیا کرنا بہتر ہوگا تو وہ تردّد ختم ہو جاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے (۱۵) بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ لے لیتے ہیں جیسے شروع دن میں چار رکعت نفل پڑھنے کی یہ فضیلت حدیث قدسی میں وارد ہے (۱۶) بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بیچنے والے اور خریدنے والے سچ بولیں اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملہ میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

سبق نمبر (۱۷)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز لِلّٰہِ اللہ کے لیے خاص ہیں رَبِّ پالنے والا الْعٰلَمِیْنَ ہر ہر عالم کا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کی سب تعریفیں اللہ کے لیے خاص ہیں جو پالنے والا ہے ہر ہر عالم کا۔

② نماز کی سنتیں ﴿۳﴾ قرأت مسنونہ یعنی فجر اور ظہر میں طوالِ مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک اور عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سورۂ زلزال سے سورۂ ناس تک کی سورتوں میں سے پڑھنا ﴿۵﴾ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسری رکعت پہلی سے چھوٹی ہو ﴿۶﴾ قرآن شریف نہ زیادہ جلدی پڑھنا نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دیتا ہے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں ﴿۱۵﴾ باوجود قدرت کے حاجت مند کی مدد نہ کرنا ﴿۱۶﴾ کسی کے مال کا نقصان کرنا ﴿۱۷﴾ کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿۵﴾ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے حتیٰ کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ﴿۶﴾ گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا تو خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو ایسے صاحبِ قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور تھوڑی سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ﴿۱۷﴾ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً سود لینے والے پر، دینے والے پر، اس کے لکھنے والے پر، اس کے گواہوں پر، اور لعنت فرمائی ہے چور پر اور تصویر بنانے والے پر اور قومِ لوط کا عمل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہوں میں کوئی اور نقصان نہ بھی ہوتا تو کیا تھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ للعالمین کی لعنت میں داخل ہوگیا۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿۱۵﴾ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ لے لیتے ہیں جیسے شروع دن میں چار رکعت نفل پڑھنے کی فضیلت حدیثِ قدسی میں وارد ہے ﴿۱۶﴾ بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسے کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بیچنے والے اور خریدنے والے سچ بولیں اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملے میں برکت ہوتی ہے (بخاری و مسلم) ﴿۱۷﴾ دینداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز رَبِّ پالنے والا۔ اَلْعٰلَمِیْنَ ہر ہر عالم کا۔ اَلرَّحْمٰنِ جو بڑا مہربان۔

(۲) نماز کی سنتیں (۱۵) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسری رکعت پہلی سے لمبی ہو یا آدھی (۱۶) نہ زیادہ جلدی پڑھنا نہ زیادہ ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا (۱۷) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا (۱۷) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا (۱۸) چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۶) گناہ سے عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا (۱۷) گنہگار شخص رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً سود لینے والے پر، دینے والے پر، اس کے لکھنے والے پر، اس کے گواہ پر، اور لعنت فرمائی ہے چور پر اور تصویر بنانے والے پر اور قومِ لوط کا عمل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ (۱۸) گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعاءِ مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کی بتائی ہوئی راہ پر چلتے رہیں پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۶) بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسے کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بیچنے والے اور خریدنے والے سچ بولیں اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملہ میں برکت ہوتی ہے (بخاری و مسلم) (۱۷) دینداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے (۱۸) بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (ترمذی)

سبق نمبر (١٩)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(١) ترجمہ اذکارِ نماز اَلْعٰلَمِيْنَ ہر ہر عالم کا اَلرَّحْمٰنِ جو بڑا مہربان اَلرَّحِيْمِ جو نہایت رحم والا۔

(٢) نماز کی سنتیں ۱۶ نہ زیادہ جلدی پڑھنا نہ زیادہ ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا ۱۸ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا ـــــ

اب رکوع کی سنتیں شروع ہوتی ہیں: ۱/۱۹ رکوع کی تکبیر کہنا۔

(٣) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں (١٧) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا (١٨) چھوٹوں پر رحم نہ کرنا (١٩) بڑوں کی عزت نہ کرنا۔

(٤) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (١٧) گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً سود لینے والے پر، دینے والے پر، اس کے لکھنے والے پر، اس کے گواہ پر، اور لعنت فرمائی ہے چور پر اور تصویر بنانے والے پر اور قوم لوط کا عمل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ (١٨) گنہگار شخص فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعاءِ مغفرت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہ پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا (١٩) طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ روز بروز جو بے برکتی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا ثمرہ ہے۔

(٥) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (١٧) دینداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے (١٨) بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے ـــ (ترمذی) (١٩) دعا سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹاتی قضاء کو مگر دعا، اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۲۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَلرَّحْمٰنِ جو بڑا مہربان، اَلرَّحِیْمِ نہایت رحم والا ہے مٰلِکِ جو مالک ہے۔

② نماز کی سنتیں ۱۷ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا ۱۸ رکوع کی تکبیر کہنا ۱۹ دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے)

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۸) چھوٹوں پر رحم نہ کرنا (۱۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا (۲۰) بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۱۸) گنہگار شخص فرشتوں کی دعاء سے محروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کی بتائی ہوئی راہ پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا (۱۹) طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا ہوتی ہیں، پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے معلوم ہوا کہ روز بروز جو بے برکتی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا ثمرہ ہے (۲۰) شرم و حیاء جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۱۹) بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے۔ (ترمذی)

(۱۹) دعاء سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹاتی قضاء کو مگر دعاء اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی)

(۲۰) سورۂ یٰسین پڑھنے سے تمام کام بن جاتے ہیں ــــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی)

سبق نمبر (۲۱)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَلرَّحِیْمِ نہایت رحم والا، مٰلِکِ جو مالک ہے، یَوْمِ الدِّیْنِ روزِ جزا۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ جو مالک ہے روزِ جزا کا۔

(۲) نماز کی سنتیں ۱۹ رکوع کی تکبیر کہنا ۲۰ دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے) ۲۱ گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے)

(۳) بڑے سے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا [illegible] بچوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا (۲۱) کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۹) طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا [illegible] پانی، ہوا، غلہ، پھل، ناقص ہوجاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ روز بروز [illegible] یہ ہمارے گناہوں کا ثمرہ ہے (۲۰) شرم و حیا جاتی رہتی ہے [illegible] حیا رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے (۲۱) اللہ تعالیٰ کی [illegible] دل سے نکل جاتی ہے۔ جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہوجاتا ہے۔

(۵) عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۹) دعا سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹاتی قضا کو مگر دعا، اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی) (۲۰) سورۂ یٰسین پڑھنے سے تمام کام بن جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی) (۲۱) سورۂ واقعہ پڑھنے سے فاقہ نہیں ہوتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔ (شعب الایمان)

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز مٰلِكِ جو مالک ہے یَوْمِ الدِّیْنِ روزِ جزا کا اِیَّاكَ آپ ہی کی.

(۲) نماز کی سنتیں (۲۰) دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے) (۲۱) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے) (۲۲) رکوع میں پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا.

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۰) بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا (۲۱) کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا (۲۲) کسی جاندار کی تصویر بنانا.

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۲۰) شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے (۲۱) اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے. جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے (۲۲) نعمتیں چھن جاتی ہیں، بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے. بعض گنہگار جو بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی.

(۵) اعمالِ سنت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۲۰) سورۂ یٰسین پڑھنے سے تمام کام بن جاتے ہیں. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی. (دارمی) (۲۱) سورۂ واقعہ پڑھنے سے فاقہ نہیں ہوگا. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھا کرے اسکو کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا. (شعب الایمان) (۲۲) ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہو جاتی ہے. ایک شخص کھانا بہت کھایا کرتا تھا پھر وہ مسلمان ہو گیا تو تھوڑا کھانے لگا. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں. (بخاری)

سبق نمبر (۲۳)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز یَوْمِ الدِّیْنِ روزِ جزاء، اِیَّاکَ آپ ہی کی، نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں۔

② نماز کی سنتیں ۲۱ گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے) ۲۲ رکوع میں پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا ۲۳ پیٹھ کو بچھا دینا (مردوں کے لیے)

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۱ کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا ۲۲ کسی جاندار کی تصویر بنانا ۲۳ کسی کی زمین پر ملکیت کا دعویٰ کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۱ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ۲۲ نعمتیں چھن جاتی ہیں، بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار جو بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی ۲۳ گناہ کرنے سے عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں۔ مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک و فرمانبردار، متقی، تہجد گزار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص فاسق، فاجر، زانی، ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے۔

⑤ سنت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۱ سورۂ واقعہ پڑھنے سے فاقہ نہیں آتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا (شعب الایمان) ۲۲ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہو جاتی ہے، ایک شخص کھانا بہت کھایا کرتا تھا پھر وہ مسلمان ہو گیا تو تھوڑا کھانے لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں (بخاری) ۲۳ بعض دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

تو وہ مصیبت ہرگز اس شخص کو نہ پہنچے گی۔ نوٹ: یہ دعا آہستہ پڑھے تاکہ مبتلائے مصیبت کو اذیت نہ ہو۔

سبق نمبر (۲۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اِیَّاكَ آپ ہی کی، نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں، وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اور ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

② نماز کی سنتیں ۲۴ رکوع میں پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا ۲۴ پیٹھ کو بچھا دینا (مردوں کے لیے) ۲۴ رکوع میں سر اور سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے)۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۴ کسی جاندار کی تصویر بنانا ۲۴ کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا ۲۴ خوب تندرست کمانے کے قابل ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۴ نعمتیں چھن جاتی ہیں، بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار جو عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ خدا کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑے جائیں گے تو دنیا یا آخرت میں سخت سزا دی جائے گی ۲۴ [illegible] ۲۴ [illegible]

⑤ عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۴ دنیا کی برکت تھوڑے کھانے میں آسودگی ہو جاتی ہے۔ ایک شخص کھانا بہت کھاتا تھا جب مسلمان ہو گیا تو کم کھانے لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں (بخاری) ۲۴ بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا، جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا تو وہ مصیبت ہرگز اس شخص کو نہیں پہنچے گی۔ نوٹ: یہ دعا آہستہ سے پڑھے تاکہ مبتلائے مصیبت کو اذیت نہ ہو ۲۴ بعض دعاؤں میں یہ برکت ہے کہ فکریں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں یہ دعا بیان کی گئی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

سبق نمبر (۲۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں، وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں، اِھْدِنَا بتلا دیجیے ہم کو۔

(۲) نماز کی سنتیں ﴿۲۳﴾ رکوع میں پیٹھ کو بچھا رہنا (مردوں کے لیے)، ﴿۲۴﴾ رکوع میں سر اور سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے)، ﴿۲۵﴾ رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دیتا ہے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿۲۳﴾ کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا ﴿۲۴﴾ خوب تندرست ہٹا کٹا ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿۲۵﴾ داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم کتروانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿۲۳﴾ عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، متقی، پرہیزگار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے لگے تو اب یہی شخص فاسق، فاجر، زانی، ظالم وغیرہ کہلاتا ہے ﴿۲۴﴾ شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور باآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ﴿۲۵﴾ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿۲۳﴾ بعض دعاؤں میں یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور مصیبت کے آنے کا خوف نہیں رہتا، جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا تو وہ مصیبت ہرگز اس شخص کو نہ پہنچے گی۔ نوٹ: یہ دعا آہستہ پڑھے تاکہ مبتلائے مصیبت کو اذیت نہ ہو ﴿۲۴﴾ بعض دعاؤں میں یہ برکت ہے کہ فکریں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں یہ دعا بتائی گئی ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ ﴿۲۵﴾ بعض دعاء ایسی ہے کہ مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے کہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس کا صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

سبق نمبر (۲۶)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں اِھْدِنَا بتلا دیجیے ہم کو اَلصِّرَاطَ راستہ۔

② نماز کی سنتیں ۲۴ رکوع میں سر اور سرین کو برابر رکھنا مردوں کے لیے ۲۵ رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنا ۲۶ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کو صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۴ خوب تندرست کمانے کے قابل ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ۲۵ ڈاڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا ۲۶ کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۴ شیاطین اس پر مسلط ہوجاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کردیتے ہیں ۲۵ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی تلخ ہوجاتی ہے ۲۶ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ زندگی میں جو اعمال کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک مانگنے والا آخری وقت میں پیسہ مانگتا ہوا مرگیا اور ایک گنہگار کو کلمہ پڑھانے لگے تو اس نے کہا کہ میرے منہ سے نہیں نکلتا اور مرگیا۔ نعوذ باللہ!

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۴ بعض دعاؤں میں یہ برکت ہے کہ فکریں زائل ہوجاتی ہیں اور قرض ادا ہوجاتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں یہ دعا بتائی گئی ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۲۵ بعض دعا ایسی ہے کہ مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے کہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۲۶ بعض طاعات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں۔

سبق نمبر (۲۷)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اِهْدِنَا بتلا دیجیے ہم کو، اَلصِّرَاطَ راستہ، الْمُسْتَقِیْمَ سیدھا، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بتلا دیجیے ہم کو سیدھا راستہ۔

② نماز کی سنتیں ۲۵ رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنا ۲۶ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور مقتدی کو صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا ۔۔۔ یہاں سے سجدہ کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۲۷ سجدہ کی تکبیر کہنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉕ ڈاڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کترونا ㉖ کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا ㉗ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ㉕ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے ㉖ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ زندگی میں جو افعال کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں، مثلاً ایک مانگنے والا آخری وقت پیسہ مانگتا ہوا مرگیا اور ایک گنہگار کو کلمہ پڑھانے لگے تو اس نے کہا کہ میرے منہ سے نہیں نکلتا اور مرگیا۔ العیاذ باللہ! ㉗ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا: اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز بھی نہیں پڑھی اور مرگیا۔ اللہ پناہ میں رکھے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ㉕ بعض دعا ایسی ہے کہ مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے کہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ㉖ بعض طاعات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی ہر حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں ㉗ ایمان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۲۸)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَلصِّرَاطَ راستہ اَلْمُسْتَقِیْمَ سیدھا صِرَاطَ الَّذِیْنَ راستہ ان لوگوں کا۔

(۲) نماز کی سنتیں ۲۵/۲۶ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور مقتدی صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا — اب سجدہ کی سنتیں شروع ہوتی ہیں: ۲۷ سجدہ کی تکبیر کہنا ۲۸ سجدہ میں پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۶) کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا (۲۷) مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا (۲۸) عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۲۶) گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ زندگی میں جو افعال کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک مانگنے والا آخری وقت پیسہ مانگتا ہوا مرگیا اور ایک گنہگار کو کلمہ پڑھانے لگے تو اس نے کہا کہ یہ میرے منہ سے نہیں نکلتا اور مرگیا۔ العیاذ باللہ (۲۷) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے — کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا: اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا — اللہ پناہ میں رکھے (۲۸) گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتی ہے۔

(۵) عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۲۶) بعض طاعات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی ہر حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں (۲۷) ایمان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے (۲۸) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۲۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز اَلْمُسْتَقِیْمَ سیدھا، صِرَاطَ الَّذِیْنَ راستہ ان لوگوں کا، اَنْعَمْتَ آپ نے انعام فرمایا۔

(۲) نماز کی سنتیں ۲۷ سجدہ کی تکبیر کہنا ۲۸ سجدہ میں پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھنا ۲۹ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۷ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا ۲۸ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ۲۹ زنا یعنی بدکاری کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۷ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ـــ اللہ پناہ میں رکھے ۲۸ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ہی ختم ہوجاتی ہے ۲۹ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے۔

(۵) طاعات کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۷ ایمان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۲۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۲۹ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطاء فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۳۰)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز صِرَاطَ الَّذِيْنَ راستہ ان لوگوں کا، اَنْعَمْتَ آپ نے انعام فرمایا، عَلَيْهِمْ ان پر، صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

② نماز کی سنتیں ۲۸ سجدہ میں پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھنا ۲۹ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا ۳۰ پھر ناک رکھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں)۔ ۲۸ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ۲۹ زنا یعنی بدکاری کرنا ۳۰ چوری کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۲۸ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے۔ جس سے قبولِ حق کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتی ہے ۲۹ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دُنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے ۳۰ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۲۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۲۹ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں ۳۰ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں۔

سبق نمبر (۳۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَنْعَمْتَ آپ نے انعام فرمایا، عَلَیْہِمْ ان پر، غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا۔

② نماز کی سنتیں ۲۹ سجدہ میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا ۳۰ پھر ناک رکھنا ۳۱ پھر پیشانی رکھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉙ زنا یعنی بدکاری کرنا ㉚ چوری کرنا ㉛ ڈکیتی ڈالنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ㉙ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے ㉚ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ㉛ گناہ سے دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ㉙ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں ㉚ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں ㉛ اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔

سبق نمبر (۳۲)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز عَلَیْہِمْ ان پر، غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا، وَلَا الضَّآلِّیْنَ اور نہ راستہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے یعنی گمراہ ہو گئے۔

② نماز کی سنتیں ۲۷ پھر ناک رکھنا ۲۸ پھر پیشانی رکھنا ۲۹ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۰ چوری کرنا ۳۱ ڈکیتی ڈالنا ۳۲ جھوٹی گواہی دینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۰ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۳۱ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۳۲ بسا اوقات طاعت و عبادت کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۰ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں ۳۱ اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۳۲ نیک عمل کرنے والے مومنین کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے۔

سبق نمبر (۳۳)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا، وَلَا الضَّآلِّیْنَ اور نہ راستہ اُن لوگوں کا جو رستے سے گم ہوگئے یعنی گمراہ ہوگئے، آمین دعا قبول فرما۔

② نماز کی سنتیں ۴۱ پھر پیشانی رکھنا ۴۲ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ۴۳ سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۱) ڈکیتی ڈالنا (۳۲) جھوٹی گواہی دینا (۳۳) یتیم کا مال کھانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۳۱) دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے (۳۲) بسا اوقات طاقت وعبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں (۳۳) بے شرمی و بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں، جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۳۱) اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے (۳۲) نیک عمل کرنے والے مومنین کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے (۳۳) شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۳۴)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز وَلَا الضَّآلِّیْنَ اور نہ راستہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہوگئے۔ آمِیْن دعا قبول فرما۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ آپ کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللہ۔

② نماز کی سنتیں ۳۴ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ۳۴ سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۳۴ پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۴ جھوٹی گواہی دینا ۳۴ یتیم کا مال کھانا ۳۴ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۴ بسا اوقات طاعت وعبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ۳۴ بے شرمی وبے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں، جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسر اور ایڈز ۳۴ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہوجاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۴ نیک عمل کرنے والے مومنین کے حق میں قرآن پاک ہدایت وشفاء ہے ۳۴ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۳۴ صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں شکل پل صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت وسنت کا پابند رہا وہ اس پل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ پل صراط پر پلک جھپکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو۔

سبق نمبر (۳۵)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز آمین: دعا قبول فرما۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ آپ کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللّٰہ۔ اَحَدٌ ایک ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں ۳۱ سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا (مَردوں کے لیے) ۳۲ پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (مَردوں کے لیے) ۳۳ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مَردوں کے لیے)۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دیتا یعنی جنّت سے جہنّم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۳) یتیم کا مال کھانا (۳۴) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا (۳۵) بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۳۳) بے شرمی و بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسر اور ایڈز (۳۴) زکوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہو جاتی ہے (۳۵) ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۳۳) شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے (۳۴) صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل پُل صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سنّت کا پابند رہا وہ اس پُل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ پُل صراط پر پلک جھپکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو (۳۵) بعض طاعات مثلاً صبر پر جنّت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنّت کے سوا کوئی بدلہ نہیں ـــــ (بخاری)

سبق نمبر (۳۶)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز قُلْ هُوَ اللّٰهُ آپ کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللہ اَحَدٌ ایک ہے۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے (یعنی سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں)۔

② نماز کی سنتیں ۳۴ سجدہ میں پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۳۵ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۳۶ کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۴ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا۔ ۳۵ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ۳۶ جھوٹی قسم کھانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۴ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہو جاتی ہے ۳۵ ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۳۶ ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تنگی اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۴ صراطِ مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل پُلِ صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراطِ مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سنت کا پابند رہا وہ اس پُلِ صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ پُلِ صراط پر پلک جھپکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو ۳۵ بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے ــــ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔ (بخاری) ۳۶ ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ہیں۔ لہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے بہت سے درخت حصہ میں آویں وہ ان کلمات کو خوب پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۳۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَحَدٌ ایک ہے۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے یعنی سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ لَمْ یَلِدْ اس کے اولاد نہیں۔

② نماز کی سنتیں ۳۴ سجدہ میں کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۳۵ کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا ۳۶ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۵ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ۳۶ جھوٹی قسم کھانا ۳۷ رشوت لینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۵ ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۳۶ ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تنگی اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے ۳۷ خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۵ بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندے کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔ (بخاری) ۳۶ ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔ لہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے بہت سے درخت حصہ میں آویں وہ ان کلمات کو خوب پڑھا کرے ۳۷ آخرت میں سورۂ قل ہو اللہ احد الخ کی صورت مثالی محل کی طرح ہے ـــــ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورۂ قل ہو اللہ دس بار پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخر الحدیث (دارمی) پس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۳۸)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَللّٰہُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے یعنی سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ لَمْ یَلِدْ اس کے اولاد نہیں وَلَمْ یُوْلَدْ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں ۷۵ سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا ۷۶ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ۷۷ سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۶) جھوٹی قسم کھانا (۳۷) رشوت لینا (۳۸) رشوت دینا۔ البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۳۶) ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تنگی اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے (۳۷) خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے (۳۸) دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۳۶) ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔ لہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے بہت سے درخت حصہ میں آئیں وہ ان کلمات کو خوب پڑھا کرے (۳۷) آخرت میں سورۂ قل ہو اللہ احد کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورۂ قل ہو اللہ احد دس مرتبہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الیٰ آخر الحدیث (دارمی) پس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فی عدد) سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھا کرے۔ (۳۸) آخرت میں عمل جاری (صدقۂ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے۔

سبق نمبر (۳۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمۂ اذکارِ نماز لَمْ يَلِدْ اس کے اولاد نہیں، وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ اور نہ ہے اس کے.

② نماز کی سنتیں ۲۷/۱۱ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ۲۸/۱۲ سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا ۲۹/۱[1] قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا.

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۷) رشوت لینا (۳۸) رشوت دینا ــــ البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے (۳۹) شراب پینا.

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۳۷) خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے (۳۸) دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے (۳۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے دشمنوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔ (حیوۃ المسلمین)

⑤ طاعت کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں (۳۷) آخرت میں سورۂ قل ہو اللہ احد کی صورت مثالی محل کی طرح ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورۂ قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخر الحدیث (دارمی) پس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فی محل) سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھا کرے (۳۸) آخرت میں عمل جاری (صدقہ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے (۳۹) آخرت میں دین کی صورت مثالی لباس کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے.

[1] یہاں سے قعدہ کی سنتیں شروع ہوتی ہیں

سبق نمبر (۴۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَلَمْ یُوْلَدْ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ، وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ اور نہ ہے اس کے ، کُفُوًا اَحَدٌ ○ برابر کا کوئی۔

(۲) نماز کی سنتیں (۲۸) سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (۲۹) قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا (۳۰) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۸) رشوت دینا البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے (۲۹) شراب پینا (۳۰) شراب پلانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۲۸) دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے (۲۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔ (جزاء المسلمین) (۳۰) اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۲۸) آخرت میں عمل جاری (صدقہ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے (۲۹) آخرت میں دین کی صورت مثالی لباس کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے (۳۰) سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہوگی، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو تو ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر (۴۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ اور نہ ہے اس کے، کُفُوًا اَحَدٌ ○ برابر کا کوئی۔ سُبْحَانَ پاکی بیان کرتا ہوں۔

(۲) نماز کی سنتیں پہلے قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا بچے دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا بچے تشہد میں[1] اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰہُ پر جھکا دینا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۹) شراب پینا (۴۰) شراب پلانا (۴۱) شراب نچوڑنا یعنی کشید کرنا، بنانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۳۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔ (جزاء الاعمال) (۴۰) اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں (۴۱) تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نحوست سے اس کی محبت و عظمت دل سے نکل جاتی ہے۔

(۵) عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۳۹) آخرت میں دین کی صورت مثالی لباس کی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے (۴۰) سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ، سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہوگی، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو تو ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے (۴۱) علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے یا حوضِ کوثر سے سیراب ہو وہ خوب علم دین حاصل کرے۔

---

[1] اس کا طریقہ یہ ہے کہ چھنگلیا اور پاس والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دے پھر بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر گول حلقہ بنالے پھر شہادت کی انگلی اٹھا دے اور جھکانے کے بعد سلام تک حلقہ باقی رکھے۔

سبق نمبر (۴۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکار نماز كُفُوًا اَحَدٌ ○ برابر کا کوئی۔ سُبْحَانَ پاکی بیان کرتا ہوں۔ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے۔

② نماز کی سنتیں (۴۰) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا (۴۱) تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دینا (۴۲) قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۰) شراب پلانا (۴۱) شراب نچوڑنا یعنی کشید کرنا، بنانا (۴۲) شراب نچڑوانا یعنی کشید کروانا، بنوانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۴۰) اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں (۴۱) تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نحوست سے اس کی محبت و عظمت دل سے نکل جاتی ہے۔ (۴۲) بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرلے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین تک دھنسایا جائے گا۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۴۰) سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہوگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو تو ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے (۴۱) علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے یا حوض کوثر سے سیراب ہو وہ خوب علم دین حاصل کرے خواہ کتابوں سے پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پوچھ کر (۴۲) نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق نمبر (۴۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز سُبْحَانَ پاکی بیان کرتا ہوں رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے۔ سَمِعَ اللّٰهُ سُنی اللہ نے بات۔

(۲) نماز کی سنتیں (۱) تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دینا (۲) قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا (۳) درود شریف کے بعد کوئی دعا پڑھنا جو قرآن و حدیث میں آئی ہو۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱) شراب نچوڑنا یعنی کشید کرنا، بنانا (۲) شراب نچوڑوانا یعنی کشید کروانا، بنوانا (۳) شراب کا بیچنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱) تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نحوست سے اس کی محبت و عظمت دل سے نکل جاتی ہے (۲) بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا (۳) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم مالک کو جس کے ہم پر بے شمار و لاانتہا احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف ہے پھر اس کے علاوہ، گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ لے یا حوضِ کوثر سے سیراب ہو وہ خوب علم دین حاصل کرے خواہ کتابوں سے پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پاچھ کر (۲) نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے (۳) سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

سبق نمبر (۴۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے سَمِعَ اللّٰهُ سن لی اللہ نے بات، اٰمِیْنَ اس کی۔

② نماز کی سنتیں قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا • درود شریف کے بعد کوئی دعا، جو قرآن و حدیث میں آئی ہو پڑھنا • دونوں طرف سلام پھیرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) • شراب نچوڑوانا یعنی کشید کروانا، بنوانا • شراب کا بیچنا • شراب کا خریدنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں • بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرلے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا • سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسنِ حقیقی اور ایسے کریم مالک کو جس کے ہم پر بے شمار و لا متناہی احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف ہے، پھر اس کے علاوہ گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے • گناہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ بندہ علمِ دین سے محروم کردیا جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں • نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے • سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں • رزق میں برکت عطا ہوتی ہے۔ یعنی کبھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۴۵)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز سَمِعَ اللّٰہُ: سن لی اللہ نے بات ، لِمَنْ: اس کی ، حَمِدَہٗ: جس نے اس کی تعریف کی۔

(۲) نماز کی سنتیں ۴۳ درود شریف کے بعد کوئی دعا جو قرآن و حدیث میں آئی ہو پڑھنا ۴۴ دونوں طرف سلام پھیرنا ۴۵ سلام کی داہنی طرف سے ابتداء کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں!) (۴۳) شراب کا بیچنا (۴۴) شراب کا خریدنا (۴۵) شراب کے دام کھانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۴۳) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم مالک کو جس کے ہم پر بے شمار ولاانتہا احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف ہے پھر اس کے علاوہ گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے (۴۴) بندہ علم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے (۴۵) رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آوے لیکن اس کا نفع قلیل ہوتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرچ ہوگیا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۴۳) سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں — حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (حیوۃ المسلمین) (۴۴) رزق میں برکت عطاء ہوتی ہے یعنی کبھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے (۴۵) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔

سبق نمبر (۴۶)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز یعنی اس کی، حَمِدَهٗ جس نے اس کی تعریف کی۔ رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار!

(۲) نماز کی سنّتیں ۴۴ دونوں طرف سلام پھیرنا ۴۵ سلام کی داہنی طرف سے ابتداء کرنا ۴۶ امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنّات کو سلام کی نیّت کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادیتے یعنی جنّت سے جہنّم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۴) شراب کا خریدنا (۴۵) شراب کے دام کھانا (۴۶) شراب کو لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۴۴) بندہ علم دین سے محروم کردیا جاتا ہے (۴۵) رزق کم ہوجاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے، اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے۔ مثلاً بیماری، پریشانی، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرچ ہوگیا (۴۶) گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے۔

(۵) قناعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۴۴) رزق میں برکت عطاء ہوتی ہے یعنی کبھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے (۴۵) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں (۴۶) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔

سبق نمبر (۴۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز حَمِدَہٗ جس نے اس کی تعریف کی۔ رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار! لَکَ الْحَمْدُ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں۔

(۲) نماز کی سنتیں ۴۵ سلام کی داہنی طرف سے ابتدا کرنا ۴۶ امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کی نیت کرنا ۴۷ مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک جنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۵) شراب کے دام کھانا (۴۶) شراب کو لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا (۴۷) شراب منگانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۴۵) رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرچ ہو گیا (۴۶) گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے (۴۷) آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۵) عبادت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۴۵) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں (۴۶) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے (۴۷) ہر کام میں آسانی ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۴۸)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار لَکَ الْحَمْدُ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔

(۲) نماز کی سنّتیں (۴۶) امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنّات کو سلام کی نیّت کرنا (۴۷) مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک جنّات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیّت کرنا (۴۸) منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیّت کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنّت سے جہنّم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۶) شراب لاو کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا (۴۷) شراب منگانا (۴۸) جہادِ شرعی سے بھاگ جانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۴۶) گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے (۴۷) آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے (۴۸) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

(۵) اطاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۴۶) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے (۴۷) ہر کام میں آسانی ہوتی ہے (۴۸) نیکی و طاعت کا ایک دُنیوی فائدہ یہ ہے کہ زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسّر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۴۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز لَكَ الْحَمْدُ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلٰی پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔ اَلتَّحِیَّاتُ تمام زبانی عبادتیں۔

(۲) نماز کی سنتیں (۴۷) مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک جنات اور دائیں اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا (۴۸) منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا (۴۹) مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۷) شراب پینا (۴۸) جہادِ شرعی سے بھاگ جانا (۴۹) رشوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت دینے لینے کا معاملہ طے کرا دینا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۴۷) آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے (۴۸) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے (۴۹) دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۴۷) ہر کام میں آسانی ہوتی ہے (۴۸) زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُرلطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسّر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے (۴۹) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۵۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔ اَلتَّحِیَّاتُ تمام زبانی عبادتیں، لِلّٰہِ اللہ کے لیے ہیں۔

(۲) نماز کی سنتیں ۴۸ منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا ۴۹ مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا ۵۰ امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۸) جہاد شرعی سے بھاگ جانا (۴۹) رشوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت دینے لینے کا معاملہ طے کرا دینا (۵۰) جوا کھیلنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۴۸) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے (۴۹) دل میں تاریکی وظلمت پیدا ہوجاتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت وگمراہی وجہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوجاتا ہے (۵۰) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہوجاتی ہے پھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی وتندرست کفار بھی صحابہؓ کے سامنے نہ ٹھہر سکتے تھے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۴۸) زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے (۴۹) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے (۵۰) اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور وآفات کو دور کردیتا ہے۔

سبق نمبر (۵۱)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَلتَّحِيَّاتُ تمام زبانی عبادتیں لِلّٰهِ اللہ کے لیے ہیں وَالصَّلَوٰتُ اور تمام بدنی عبادتیں۔

(۲) نماز کی سنتیں (۴۹) مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا (۵۰) امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا (۵۱) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ یعنی جب امام دونوں طرف سلام پھیرے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴۹) رشوت کے معاملہ میں پڑنا۔ مثلاً رشوت لینے کا معاملہ طے کرا دینا (۵۰) جوا کھیلنا (۵۱) ظلم کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۴۹) دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے (۵۰) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے پھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کفار بھی صحابہؓ کے سامنے نہ ٹھہر سکتے تھے (۵۱) آدمی توفیقِ طاعت سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نحوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۴۹) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے (۵۰) اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے (۵۱) طاعت سے دنیا کا ایک فائدہ یہ ہے کہ مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۵۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز لِلّٰهِ اللہ کے لیے ہیں وَالصَّلَوٰتُ تمام بدنی عبادتیں وَالطَّیِّبَاتُ تمام مالی عبادتیں اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ کا ترجمہ ہوا: سب زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔

② نماز کی سنتیں ۵۰ امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ۵۱ مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا یعنی امام جب دونوں طرف سلام پھیرلے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو ۵۲ رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی اور سجدہ میں ملی رکھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑤⓪ جوا کھیلنا ⑤① ظلم کرنا ⑤② کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی واجازت کے لے لینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہوجاتی ہے۔ دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کفار بھی صحابہؓ کے سامنے نہ ٹھہر سکتے تھے ۲ آدمی توفیقِ طاعت سے محروم ہوجاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نحوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ۳ زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کردیتا ہے ۲ مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ۳ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۵۳)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَالصَّلَوٰتُ تمام بدنی عبادتیں، وَالطَّیِّبَاتُ اور تمام مالی عبادتیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ سلام ہو آپ پر۔

(۲) نماز کی سنتیں ۵۱ مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا (یعنی امام جب دونوں طرف سلام پھیرلے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو) ۵۲ رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی اور سجدہ میں ملی رکھنا ۵۳ عورتوں کی نماز کے طریقہ کا فرق ـــــ عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، مردوں کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۱) ظلم کرنا (۵۲) کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی و اجازت کے لے لینا (۵۳) سود لینا

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ آدمی توفیق طاعت سے محروم ہوجاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نحوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ۲ زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۳ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے، یہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہوجانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔

(۵) قناعت کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ۲ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۳ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت ہیچ ہے۔

سبق نمبر (۵۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَالطَّیِّبَاتُ اور تمام مالی عبادتیں، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ سلام ہو آپ پر، اَیُّهَا النَّبِیُّ اے نبی! اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ سلام ہو آپ پر اے نبی!

② نماز کی سنتیں ۵۲ رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں کھلی ہوئی اور سجدہ میں ملی رکھنا ۵۳ عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، مرد کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے ۵۴ ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۲) کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی و اجازت کے لے لینا (۵۳) سود لینا (۵۴) سود دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۵۱ زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۵۲ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ۵۳ توبہ کا ارادہ کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۵۱ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۵۲ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت ہیچ ہے ۵۳ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے۔

سبق نمبر (۵۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ سلام ہو آپ پر، اَیُّهَا النَّبِیُّ اے نبی! وَرَحْمَةُ اللهِ اور اللہ کی رحمت۔

② نماز کی سنتیں (۵۳) عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے مرد کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے (۵۴) ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے (۵۵) عورت سینہ پر ہاتھ باندھے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۳) سود لینا (۵۴) سود دینا (۵۵) سود لکھنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ۲ توبہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے ۳ کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ نعوذ باللہ!

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت ہیچ ہے ۲ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے ۳ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا، جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر (۵۶)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَیُّهَا النَّبِیُّ اے نبی! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اللہ کی رحمت، وَبَرَکَاتُهٗ اور اس کی برکتیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ کا ترجمہ ہوا سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ پر نازل ہوں

(۲) نماز کی سنتیں (۵۴) ہاتھوں کو دوپٹے سے باہر نہ نکالے (۵۵) عورت سینہ پر ہاتھ باندھے (۵۶) عورت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھدے مردوں کی طرح چھنگلیا اور انگوٹھے سے گٹے کو نہ پکڑے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۴) سود دینا (۵۵) سود لکھنا (۵۶) سود پر گواہ بننا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ توبہ کا ارادہ کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے ۲؎ کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہوتا جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے ـــــ نعوذ باللہ ۳؎ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔ لہٰذا جلد توبہ کرنی چاہیئے۔

(۵) قناعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱؎ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے ۲؎ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہوگیا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ۳؎ نیک اعمال کرنے سے فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۵۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ اور اللہ کی رحمت، وَ بَرَکَاتُہٗ : اور اس کی برکتیں، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا سلام ہو ہم پر۔

② نماز کی سنتیں (۵۵) عورت سینہ پر ہاتھ باندھے (۵۶) عورت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھ دے، مردوں کی طرح چھنگلیا اور انگوٹھے سے گٹے کو نہ پکڑے (۵۷) رکوع میں کم جھکے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے۔ یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۵) سود لکھنا (۵۶) سود پر گواہ بننا (۵۷) جھوٹ بولنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ کچھ دنوں میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے ــــ نعوذ باللہ! ۲ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہٰذا جلد توبہ کرنی چاہیے ۳ گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف سے یا کسی لالچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔

⑤ نیک اعمال کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ زندگی ہی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جیسے جنت میں چلا گیا ہے۔ جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ۲ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں ۳ بعض اوقات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد و فکر ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر و نفع ہو نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۵۸)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا سلام ہو ہم پر وَبَرَکَاتُهٗ اور اس کی برکتیں وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ اور اللہ کے بندوں پر۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے۔ (۵۶) داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھ دے، مردوں کی طرح چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقے کو نہ پکڑے۔ (۵۷) رکوع میں کم جھکے (۵۸) رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ پکڑے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۶) سود پر گواہ بننا (۵۷) جھوٹ بولنا (۵۸) امانت میں خیانت کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔ لہٰذا جلد توبہ کرنی چاہیے ۲ گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل و خوار ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف سے یا کسی لالچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۳ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے۔ جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوشخبری سناتے ہیں ۲ بعض عبادات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد و فکر ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے ۳ بعض عبادات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں۔ جیسے حدیث قدسی میں ارشاد ہے: اے ابنِ آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں تمام دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا (ترمذی شریف)۔

سبق نمبر (۵۹)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا سلام ہو ہم پر وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ اور اللہ کے بندوں پر اَلصّٰلِحِیْنَ نیک بندے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا سے ترجمہ ہوا: سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

(۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ــــ (۵۶) رکوع میں کم جھکے (۵۷) رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ پکڑے (۵۸) دونوں بازو پہلو سے خوب ملائے رہے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنّت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۶) جھوٹ بولنا (۵۷) امانت میں خیانت کرنا (۵۸) وعدہ خلافی کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل و خوار ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف سے یا کسی لالچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۲؎ گناہ کی نحوست نہ صرف گناہ گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۳؎ عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ بدعقلی ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱؎ بعض عبادات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردّد و فکر ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا۔ جیسے نمازِ استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے ۲؎ بعض عبادات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں جیسے حدیثِ قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا۔ (ترمذی شریف) ۳؎ بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں مال بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزاء الاعمال)

سبق نمبر (۶۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ اور اللہ کے بندوں پر، الصَّالِحِیْنَ نیک بندے۔ اَشْهَدُ میں گواہی دیتا ہوں۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے (۵۸) رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملاکر گھٹنوں پر رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرکے گھٹنوں کو نہ پکڑے (۵۹) دونوں بازو پہلو سے خوب ملائے رہے (۶۰) دونوں پیر کے ٹخنے بالکل ملادے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۸) امانت میں خیانت کرنا (۵۹) وعدہ خلافی کرنا (۶۰) لڑکیوں کو میراث کا حصہ نہ دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۲ عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ بدعقلی ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دو جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ۳ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر اور صحابہ کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں پھنس گیا۔

⑤ عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض عبادات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں جیسے حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا ۲ بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزاء الاعمال) ۳ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۶۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز الصّٰلِحِیْنَ نیک بندے۔ اَشْھَدُ میں گواہی دیتا ہوں اَنْ لَّآ اِلٰہَ کہ کوئی معبود نہیں۔

(۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ــــ (۵۹) دونوں بازو پہلو سے خوب ملائے رہے (۶۰) دونوں پیر کے ٹخنے بالکل ملاوے (۶۱) سجدہ میں پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف کو نکال دے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۹) وعدہ خلافی کرنا (۶۰) لڑکیوں کو میراث کا حصہ نہ دینا (۶۱) اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض مثلاً نماز روزہ، حج، زکوٰۃ چھوڑ دینا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ بدعقلی ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تو ایسے قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ۲۔ گناہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، اور صحابہ کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا ۳۔ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعاء سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے ان مؤمنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے ہیں بس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزاء الاعمال)
۲۔ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ۳۔ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی ــــ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔

سبق نمبر (۶۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمۂ اذکارِ نماز اَشْهَدُ میں گواہی دیتا ہوں اَنْ لَّا اِلٰهَ کہ کوئی معبود نہیں اِلَّا اللّٰهُ اللہ کے سوا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ترجمہ ہوا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ـــ (۶۰) دونوں پیر کے ٹخنے بالکل ملا دے (۶۱) سجدہ میں پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف نکال دے (۶۲) خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے ملا دے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶۰) لڑکیوں کو میراث کا حصہ نہ دینا (۶۱) اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ چھوڑ دینا (۶۲) کسی مسلمان کو بے ایمان، کافر، خدا کا دشمن کہنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ـــ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، اور صحابہ کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آ گیا ۲ـــ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے ان مومنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں، جو اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ۳ـــ طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ـــ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ۲ـــ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی ـــ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے ۳ـــ دعاء سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔

سبق نمبر (۶۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَنْ لَّآ اِلٰهَ کہ کوئی معبود نہیں اِلَّا اللّٰهُ اللہ کے سوا وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ــــ ۶۱ سجدہ میں پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف کو نکال دے ۶۲ خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے ملا دے ۶۳ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۱ اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ چھوڑ دینا ۶۲ کسی مسلمان کو بے ایمان، کافر، خدا کا دشمن کہنا ۶۳ بھاؤ طے کرکے بعد میں زبردستی کرکے کم دینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے اُن مومنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں بس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ۲ طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل، ناقص ہو جاتا ہے ۳ گناہ کرنے سے شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی ــــ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے ۲ دعاء سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ۳ بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے ہیں جیسے سورۂ یٰسین پڑھنے سے ــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھ لے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی (دارمی)

سبق نمبر (۶۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز لا الٰہ الا اللہ اللہ کے سوا وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عَبْدُهٗ اس کے بندے۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ـــ ۶۴ خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے ملا دے ۶۴ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ۶۴ قعدہ میں بائیں طرف بیٹھے۔

③ بڑے سے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۴ کسی مسلمان کو بے ایمان، کافر، خدا کا دشمن کہنا ۶۴ بھاؤ طے کرکے بعد میں زبردستی کرکے کم دینا ۶۴ نامحرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں. پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے ۲ گناہ کرنے سے شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے ۳ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہٰذا یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ دعا سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ۲ بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے ہیں جیسے سورۂ یٰسین پڑھنے سے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھ لے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی) ۳ بعض نیکی و طاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورۂ واقعہ پڑھنے سے ـــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

سبق نمبر (۶۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکار نماز وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عَبْدُهٗ اس کے بندے وَرَسُوْلُهٗ اور اس کے رسول ہیں۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ــــ ۶۳ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ۶۴ قعدہ میں بائیں طرف بیٹھے ۶۵ بیٹھنے میں دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۳ بھاؤ طے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا ۶۴ نامحرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا ۶۵ ناچ دیکھنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے ۲ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہٰذا یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہوتا ہے ۳ نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے ہیں جیسے سورۂ یٰسین پڑھنے سے ــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھ لے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی)

۲ بعض نیکی و طاعات سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورۂ واقعہ پڑھنے سے ــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

۳ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہو جاتی ہے ــــ حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں۔

سبق نمبر (٦٦)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمۂ اذکارِ نماز عَبْدُهٗ اس کے بندے وَ رَسُوْلُهٗ اور اس کے رسول ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ اے اللہ! رحمت نازل فرما۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ⑥٤ قعدہ میں بائیں طرف بیٹھے ⑥٥ بیٹھے میں دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دے ⑥٦ قعدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملی رکھے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑥٤ نامحرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا ⑥٥ ناچ دیکھنا ⑥٦ راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہٰذا یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہوجاتا ہے۔ ۲ نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گناہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی ۳ عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، سجدہ گزار کہلاتا ہے اگر خدا نخواستہ گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص فاسق، فاجر، زانی، ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض نیکی و طاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورۂ واقعہ پڑھنے سے ــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا ۲ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہوجاتی ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں ۳ بعض دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے سے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۶۷)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَرَسُوْلُهٗ اور اس کے رسول ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ اے اللہ رحمت نازل فرما عَلٰی مُحَمَّدٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ـــ (۶۵) بیٹھنے میں دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دے (۶۶) قعدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملی رکھے ـــ اب سوکر اٹھنے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں (۱) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھیں ملنا تاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (شمائل ترمذی)

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶۵) ناچ دیکھنا (۶۶) راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا (۶۷) کافروں کی رسمیں پسند کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱) نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں سخت سزا دی جائے گی (۲) عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں۔ مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، تہجد گزار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے لگے تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، زانی و ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے (۳) شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں کافی ہو جاتی ہے جیسے حدیث میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھاتا تھا اسلام لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں (۲) بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری لگنے اور مصیبت لگنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی بیمار یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (۳) بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیث میں یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

سبق نمبر (۶۸)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَللّٰھُمَّ صَلِّ اے اللہ! رحمت نازل فرما عَلٰی مُحَمَّدٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔

② سلسلۂ سنن عورتوں کے لیے نماز کی سنت ۶۶ قعدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملی رکھے۔ آگے سو کر اٹھنے کی سنتیں ہیں ① نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھیں ملنا تاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (شمائل ترمذی) ② صبح آنکھ کھلتے ہی یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۶ راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا۔ ۶۷ کافروں کی رسمیں پسند کرنا ۶۸ کسی سے مسخرا پن کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ عزت و شرافت کے خطاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں. مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، تہجد گذار کہلاتا ہے اگر خدا نخواستہ گناہ کرنے لگے تو اب یہی شخص فاسق و فاجر، زانی، ظالم وغیرہ کہلاتا ہے۔ ۲ شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ۳ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ اس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (ترمذی) ۲ بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل اور قرض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیث پاک میں یہ دعا تعلیم فرمائی گئی ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۳ بعض دعا مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

سبق نمبر (۶۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمۂ اذکارِ نماز عَلٰى مُحَمَّدٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر كَمَا صَلَّيْتَ جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی۔

(۲) سلسلۂ سنن سو کر اٹھنے کی سنتیں۔ (۱) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھیں ملنا تاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (شمائل ترمذی) (۲) صبح آنکھ کھلنے پر یہ دعاء پڑھنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (۳) سو کر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا۔ وضو کے وقت دوبارہ مسواک کی جائے گی وہ علیحدہ سنت ہے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶۷) کافروں کی رسمیں پسند کرنا (۶۸) کسی سے مسخرا پن کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا (۶۹) بلا عذر نماز قضا کر دینا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ۲ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے ۳ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسہ مانگنے والا کلمہ پڑھنے کے بجائے پیسہ مانگتا ہوا مر گیا۔ نعوذ باللہ!

(۵) اطاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل اور قرض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیث پاک میں یہ دعاء تعلیم دی گئی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۲ بعض دعاء مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۳ بعض نیکی و عبادت سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعاء مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں۔

سبق نمبر (۷۰)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَّ عَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر كَمَا صَلَّيْتَ جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم علیہ السلام پر۔

(۲) سلسلۂ سُنن سو کر اٹھنے کی سنتیں ــــ (۲) صبح آنکھ کھلتے پر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْيَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (۳) سو کر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا۔ وضو کے وقت دوبارہ مسواک کی جائے گی وہ علیحدہ سنت ہے (۴) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو گٹوں تک اچھی طرح تین مرتبہ دھونا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶۸) کسی سے مسخرا پن کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا (۶۹) بلا عذر نماز قضا کر دینا (۷۰) لڑکوں سے بدفعلی کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ اس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے ۲ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسہ مانگنے والا کلمہ پڑھنے کے بجائے پیسہ مانگتا ہوا مر گیا۔ نعوذ باللہ! ۳ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا ــــ اللہ پناہ میں رکھے!

(۵) عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض دعا، مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورۃ الاخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۲ بعض نیکی و عبادت سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندوں کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں۔

۳ ایمان اور نیک اعمال کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۷۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز کَمَا صَلَّیْتَ جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ابراہیم علیہ السلام پر وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

(۲) اسلامی سنتیں سوکر اٹھنے کی سنتیں۔ (۳) سوکر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا وضوء کے وقت دوبارہ مسواک کی جائیگی وہ علیحدہ سنت ہے (۴) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو گٹوں تک اچھی طرح تین مرتبہ دھونا (۵) بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعاء پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶۹) بلا عذر نماز قضاء کر دینا (۷۰) لڑکوں سے بدفعلی کرنا (۷۱) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن ورحیم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہو توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں لہٰذا جلد توبہ کرنی چاہیئے۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملا گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسہ مانگنے والا کلمہ پڑھنے کے بجائے پیسہ مانگتا ہوا مرگیا۔ نعوذ باللہ! ملا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا۔ اللہ پناہ میں رکھے ملا دل پر سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملا بعض نیکی وعبادت سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعاء مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں ملا ایمان اور نیک اعمال کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ملا جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۷۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ابراہیم علیہ السلام پر وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اِنَّکَ بے شک آپ۔

② اسلامی سنتیں سوکر اٹھنے کی سنتیں — ③ برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو گٹوں تک اچھی طرح تین مرتبہ دھونا ⑤ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ⑥ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑳ لڑکوں سے بدفعلی کرنا ㉑ خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن ورحیم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہو توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں ① حقارت سے کسی پر ہنسنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں [1] اللہ کی رحمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا — اللہ پناہ میں رکھے [2] دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے [3] دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں [1] ایمان اور نیک اعمال کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار رہتا ہے [2] جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو [3] کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں۔

لے گناہوں کا سلسلہ پھر سے شروع کیا جاسکے۔

سبق نمبر (۷۳)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(١) ترجمہ اذکارِ نماز وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اِنَّكَ بے شک آپ حَمِیْدٌ تعریف کے لائق۔

(٢) سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں۔ (٥) بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبٰٓئِثِ (٦) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا (٧) سر ڈھانک کر اور جوتا پہن کر بیت الخلاء جانا۔

(٣) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (٤١) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن و رحیم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہو توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں (١) حقارت سے کسی پر ہنسنا (٢) کسی کو طعنہ دینا۔

(٤) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ١ دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبولِ حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے ٢ دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے ٣ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

(٥) نا عت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ١ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ٢ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطاء فرماتے ہیں ٣ ایمان و فرماں برداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۷۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اِنَّكَ بے شک آپ حَمِيْدٌ تعریف کے لائق مَجِيْدٌ بزرگی والا۔ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگی والے ہیں۔

② سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں ــــ ⑥ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ⑦ سر ڈھانک کر اور جوتا پہن کر بیت الخلاء جانا ⑧ پیشاب پاخانہ کے لیے بآسانی جتنا نیچا ہوکر بدن کھولیں اتنا ہی بہتر ہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پر ہنسنا ② کسی کو طعنہ دینا ③ کسی کو بُرے لقب سے پکارنا جیسے او اندھے، او لنگڑے، او موٹے وغیرہ۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱۱ دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے ۱۲ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۱۳ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطاء فرماتے ہیں ۲ ایمان و فرمانبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ۳ ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطاء کی جاتی ہے۔

سبق نمبر (۷۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز حَمِيْدٌ تعریف کے لائق مَجِيْدٌ بزرگی والا۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ اے اللہ! برکت نازل فرما۔

② مسلسل سنتیں بیت الخلاء کی سنتیں — ⑦ سر ڈھانک کر اور جوتا پہن کر بیت الخلاء جانا ⑧ پیشاب پاخانہ کے لیے بآسانی جتنا نیچا ہو کر بدن کھولیں اتنا ہی بہتر ہے ⑨ پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اُس طرف کو پیٹھ کریں۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ② کسی کو طعنہ دینا ③ کسی کو بُرے لقب سے پکارنا جیسے او اندھے، او لنگڑے، او موٹے وغیرہ ④ بدگمانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی کسی کو بُرا سمجھنا (محض حالات و قرائن سے)۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۲؎ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۳؎ بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱؎ ایمان و فرمانبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ۲؎ ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۳؎ کامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے۔

سبق نمبر (۷٦)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز مَّجِيْدٌ بزرگی والا۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ اے اللہ! برکت نازل فرما عَلٰی مُحَمَّدٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

② سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں — ⑧ پیشاب پاخانہ کے لیے بآسانی جتنا نیچا ہوکر بدن کھولیں اتنا ہی بہتر ہے۔ ⑨ پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں ⑩ پیشاب پاخانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ③ کسی کو برے لقب سے پکارنا جیسے او اندھے، او لنگڑے، او موٹے وغیرہ ④ بدگمانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی (محض حالات و قرائن سے) کسی کو برا سمجھنا ⑤ کسی کا عیب تلاش کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۲۔ بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ۳۔ بے شرمی اور بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۲۔ کامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ۳۔ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۷۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمۂ اذکارِ نماز اَللّٰھُمَّ بَارِكْ اے اللہ برکت نازل فرما عَلٰی مُحَمَّدٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر۔

② مسائل و سنن بیت الخلاء کی سنتیں ۔ ⑨ پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں ⑩ پیشاب پاخانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں ، اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں۔ ⑪ پیشاب یا استنجا کرتے وقت عضوِ خاص کو داہنا ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ بدگمانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی کسی کو برا سمجھنا ⑤ کسی کا عیب تلاش کرنا ⑥ کسی کی غیبت کرنا یعنی پیٹھ پیچھے کسی کا ایسا عیب اور برائی بیان کرنا جو واقعتاً اس میں ہو۔ اور اگر وہ سنے تو اس کو ناگوار ہو۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۲ بے شرمی اور بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں ۳ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے۔

⑤ عبادت کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ کامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ۲ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۳ آخرت میں صراطِ مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراطِ مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے صحیح سالم پلک جھپکتے گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ پل صراط سے پلک جھپکتے گذر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو۔

لے مخزن اخلاق و قرآن ۔

سبق نمبر (۷۸)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز عَلٰی مُحَمَّدٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کَمَا بَارَکْتَ جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے۔

(۲) سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں۔ (۱۰) پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں (۱۱) پیشاب یا استنجاء کرتے وقت عضو خاص کو داہنا ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں (۱۲) پیشاب پاخانہ کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵) کسی کا عیب تلاش کرنا (۶) کسی کی غیبت کرنا یعنی پیٹھ پیچھے کسی کا ایسا عیب اور برائی بیان کرنا جو واقعۃً اس میں ہو (۷) بلاوجہ کسی کو برا بھلا کہنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ بے شرمی اور بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں ۲ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے ۳ ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۲ آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی شکل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے صحیح سالم پلک جھپکتے گذر جائے گا پس اگر چاہتے ہو کر پل صراط سے پلک جھپکتے گذر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو ۳ بعض نیکیوں پر مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی جان لے لیتا ہوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرتا ہے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔ (بخاری)

سبق نمبر (۷۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کما بارکت جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ابراہیم علیہ السلام پر۔

(۲) سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں ___ (۱۱) پیشاب یا استنجاء کرتے وقت عضو خاص کو داہنا ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں (۱۲) پیشاب پاخانہ کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے (۱۳) بیٹھ کر پیشاب کریں کھڑے ہو کر نہ کریں۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۶) کسی کی غیبت کرنا یعنی پیٹھ پیچھے کسی کا ایسا عیب اور برائی بیان کرنا جو واقعۃً اس میں ہو (۷) بلا وجہ کسی کو برا بھلا کہنا (۸) چغلی کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱) زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے (۲) ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے (۳) ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تنگی اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی شکل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے صحیح سالم بلک جھپکتے گذر جائے گا پس اگر چاہتے ہو کہ پل صراط سے بلک جھپکتے گذر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند ہو جاؤ (۲) بعض نیکیوں پر مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی جان لے لیتا ہوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرتا ہے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں (بخاری) (۳) جنت کے درخت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ہیں یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی سی ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت جنت میں آئیں وہ ان کلمات کو پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۸۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمۂ اذکارِ نماز کَمَا بَارَکْتَ جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ ابراہیم علیہ السلام پر وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

(۲) پانچ سنتیں بیت الخلاء کی سنتیں۔ (۱۲) پیشاب پاخانہ کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے (۱۳) بیٹھ کر پیشاب کریں کھڑے ہو کر نہ کریں (۱۴) بیت الخلاء سے نکلتے وقت پہلے داہنا پیر نکالیں اور باہر آ کر یہ دعا پڑھیں غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۷) غیبت یعنی کسی کو برا بھلا کہنا (۸) چغلی کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا (۹) تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۲؎ ناپ تول میں کمی سے قحط و تنگی اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے ۳؎ خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔

(۵) عبادات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱؎ بعض نیکیوں پر مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے ـــــ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی جان لے لیتا ہوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرتا ہے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔ (بخاری) ۲؎ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی سی ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آویں وہ ان کلمات کو پڑھا کرے ۳؎ سورۂ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے ـ حدیث پاک میں ہے جو شخص سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل الیٰ آخر الحدیث۔ پس کثرت سے سورۂ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے محل ملیں گے۔

سبق نمبر (۸۱)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ابراہیم علیہ السلام پر وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اِنَّکَ بیشک آپ۔

② سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں ⑬ بیٹھ کر پیشاب کریں کھڑے ہو کر نہ کریں ⑭ بیت الخلاء سے نکلتے وقت پہلے داہنا پیر نکالیں اور باہر آ کر یہ دعا پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ⑮ بعض جگہ بیت الخلاء نہیں ہوتا اس وقت ایسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہونا چاہیئے جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑧ چغلی کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا ⑨ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ⑩ دھوکہ دینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تنگی اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے ۲ خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے ۳ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ہیں یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی سی ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آئیں وہ ان کلمات کو پڑھا کرے ۲ سورۂ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ حدیث پاک میں ہے: جو شخص سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل۔ الیٰ آخر الحدیث۔ پس کثرت سے سورۂ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے محل ملیں گے ۳ آخرت میں عمل جاری (صدقۂ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے۔

سبق نمبر (۸۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمۂ نماز وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اِنَّكَ بے شک آپ حَمِيْدٌ تعریف کے لائق.

(۲) سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں ــــ (۱۴) بیت الخلاء سے نکلتے وقت داہنا پیر نکالیں اور باہر آکر یہ دعا پڑھیں: غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ. (۱۵) بعض جگہ بیت الخلاء نہیں ہوتا اس وقت ایسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہونا چاہیے جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے (۱۶) پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ تلاش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے.

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں! (۹) تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا (۱۰) دھوکہ دینا (۱۱) عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا پر شرمندہ کرنا.

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے ۲؎ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے ۳؎ حدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں.

(۵) تلاوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱؎ سورۃ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل الیٰ آخر الحدیث پس کثرت سے سورۃ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے محل ملیں گے ۲؎ آخرت میں عمل جاریہ یا صدقہ جاریہ کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے ۳؎ دین کی صورت مثالی آخرت میں لباس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے.

سبق نمبر (٨٣)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اِنَّکَ بے شک آپ حَمِیْدٌ تعریف کے لائق مَجِیْدٌ بزرگی والا۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ بے شک آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔

② مسائل و سنتیں بیت الخلاء کی سنتیں ـــــ ⑮ بعض جگہ بیت الخلاء نہیں ہوتا اس وقت ایسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے ⑯ پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ تلاش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کر لی جائے ⑰ پیشاب کرنے کے بعد استنجا سکھانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سکھانا چاہئے۔

③ بڑے سے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑩ دھوکہ دینا ⑪ عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء پر شرمندہ کرنا ⑫ کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ١ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے ٢ حدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔ ٣ اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ١ آخرت میں عمل جاری (صدقہ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے ٢ دین کی صورت مثالی آخرت میں لباس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے ٣ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہوگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے ان سایوں میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر (۸۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز حَمِیْدٌ تعریف کے لائق مَّجِیْدٌ بزرگی والا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اے اللہ! میں نے۔

② سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں — ⑯ پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ تلاش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے ⑰ پیشاب کرنے کے بعد استنجا سکھانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سکھانا چاہیے ⑱ انگوٹھی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہو اور وہ دکھائی دیتا ہو تو باہر اسے اتار کر بیت الخلاء جائیں، لیکن موم جامہ کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا تعویذ پہن کر جانا جائز ہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑪ عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء پر شرمندہ کرنا ⑫ کسی کے نقصان پر خوش ہونا ⑬ تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ حدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں ۲؎ اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں ۳؎ تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے۔

⑤ عبادات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱؎ دین کی صورت مثالی آخرت میں لباس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے ۲؎ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہوگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ۳؎ علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے۔

سبق نمبر (۸۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز مَجِیْدٌ بزرگی والا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اے اللہ میں نے ظَلَمْتُ میں نے ظلم کیا۔

(۲) سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں (۱۷) پیشاب کرنے کے بعد استنجا سکھانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سکھانا چاہیے (۱۸) انگوٹھی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا اور وہ دکھائی دیتا ہو تو باہر اسے اتار کر بیت الخلاء جائیں لیکن موم جامہ کیا ہوا یا کپڑے میں سِلا ہوا تعویذ پہن کر جانا جائز ہے۔ اب وضو کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ (۱) وضو کی نیت کرنا مثلاً یہ کہ میں نماز کے مباح ہونے کے لیے وضو کرتا ہوں۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۲) کسی کے نقصان پر خوش ہونا (۱۳) تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا (۱۴) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں ۲ تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے ۳ بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرلے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا۔

(۵) اطاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہوگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ۲ علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے ۳ آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس پل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق نمبر (۸۶)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اے اللہ! بے شک میں نے ظلم کیا نقصانی اپنے نفس پر۔

(۲) سلسلۂ سنن بیت الخلاء کی سنتیں — (۱۸) انگوٹھی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا اور وہ دکھائی دیتا ہو تو باہر اسے اتار کر بیت الخلاء جائیں لیکن موم جامہ کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا تعویذ پہن کر جانا جائز ہے۔ اب وضوء کی سنتیں شروع ہوتی ہیں — (۱) وضوء کی نیت کرنا مثلاً یہ کہ نماز کے مباح ہونے کے لیے وضوء کرتا ہوں (۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضوء کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ بسم اللہ و الحمد للہ پڑھ کر وضوء کرنے سے جب تک وضوء رہے گا فرشتہ مسلسل ثواب لکھتا رہے گا چاہے بندہ مباح کاموں میں مشغول ہو۔

(۳) بڑے سے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۳) تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا (۱۴) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا (۱۵) باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۰ تصرف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے ۱۱۔ بخاری کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین تک دھنسایا جائے گا ۱۲ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ گناہ پر اگر اور کوئی سزا بھی ہوتی تو ایسے کریم و محسن پروردگار کی طرف ناراضگی کے خیال سے گناہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا میں بھی کوئی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حقیقی کو ناراض کرنے کی کیسے جرأت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے ۲ آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس پل صراط پر نور ہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے ۳ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (جزاء الاعمال)

سبق نمبر (۸۷)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز ظَلَمْتُ میں نے ظلم کیا نَفْسِیْ اپنے نفس پر ظُلْمًا کَثِیْرًا بہت ظلم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا کا ترجمہ ہوا: اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے۔

(۲) سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ..... (۱) وضو کی نیت کرنا مثلاً یہ کہ نماز کے مباح ہونے کے لیے وضو کرتا ہوں (۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ بسم اللہ والحمد للہ پڑھ کر وضو کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتے مسلسل ثواب لکھتا رہے گا چاہے بندہ مباح کاموں میں مشغول ہو (۳) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۴) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا (۱۵) باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا (۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ بخاری کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرے قیامت کے دن ساتوں زمینوں میں دھنسایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں گناہ پر اگر اور کوئی سزا نہ بھی ہوتی تو ایسے کریم اور محسن پروردگار کی صرف ناراضگی کے خیال سے گناہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا میں بھی کوئی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حقیقی کو ناراض کرنے کی کیسے جرأت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے ۔ بندہ علم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

(۵) نماز کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۔ آخرت میں نماز کی صورت مثالی شکل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس پل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے ۔ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (حیوۃ المسلمین) ۔ رزق میں برکت عطا ہوتی ہے یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گزر اوقات ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۸۸)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز نَفْسِيْ اپنے نفس پر ظُلْمًا كَثِيْرًا بہت ظلم وَلَا يَغْفِرُ اور نہیں بخش سکتا کوئی۔

(۲) سلسلۂ سُنن وضو کی سنتیں ..... (۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بسم اللہ والحمد للہ پڑھ کر وضو کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتہ مسلسل ثواب لکھتا رہے گا چاہے بندہ مباح کام میں مشغول ہو (۲) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا (۳) مسواک کرنا۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۵) باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا (۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا (۱۷) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ گناہ پر اگر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو ایسے کریم اور محسن پروردگار کی صرف ناراضگی کے خیال سے گناہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا میں بھی کوئی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حقیقی کو ناراض کرنے کی کیسے جرأت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے ۲۔ بندہ علم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے ۳۔ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، فضول خرچی و اسراف وغیرہ پر خرچ ہو گیا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں ۲۔ رزق میں برکت عطا ہوتی ہے یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے ۳۔ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔

سبق نمبر (۸۹)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز ظُلْمًا کَثِیْرًا بہت ظلم، وَلَا یَغْفِرُ اور نہیں بخش سکتا کوئی اَلذُّنُوْبَ گناہوں کو۔

② مسلسل سنتیں وضو کی سنتیں ــــ ③ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا ④ مسواک کرنا۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا۔ ⑤ تین بار کلی کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑯ کسی کے مال کا نقصان کرنا ⑰ کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ⑱ چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ بندہ علم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے ۲ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، فضول خرچی، واسراف وغیرہ پر خرچ ہو گیا ۳ گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ رزق میں برکت عطا ہوتی ہے یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے ۲ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ۳ ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔

سبق نمبر (۹۰)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَلَا یَغْفِرُ اور نہیں بخش سکتا کوئی الذُّنُوْبَ گناہوں کو اِلَّا سوا

② سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ـــــ ④ مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا ⑤ تین بار کلی کرنا ⑥ تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑰ کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ⑱ چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔ ⑲ بڑوں کی عزت نہ کرنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، فضول خرچی و اسراف وغیرہ پر خرچ ہو گیا ② گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ③ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ① طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ② ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ③ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۹۱)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز الذُّنُوْبَ گناہوں کو، اِلَّا سوا، اَنْتَ یعنی تیرے سوا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ کا ترجمہ ہوا: اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

(۲) سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ـــــ (۵) تین بار کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی چڑھانا (۷) تین بار ہی ناک چھنکنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۸) چھوٹوں پر رحم نہ کرنا (۱۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا۔ (۲۰) حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مدد نہ کرنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ۲۔ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے ۳۔ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ۲۔ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے ۳۔ زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُرلطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسّر نہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے۔

سبق نمبر (٩٢)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اِلَّا سِوا، اَنْتَ یعنی تیرے سوا، فَاغْفِرْلِیْ پس مجھے بخش دے۔

② سلسلۂ سنن وضوء کی سنتیں — ⑥ تین بار ناک میں پانی چڑھانا ⑦ تین ہی بار ناک چھنکنا ⑧ ہر عضوء کو تین تین بار دھونا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑲ بڑوں کی عزت نہ کرنا ⑳ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مدد نہ کرنا ㉑ کسی دنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے ۲ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ۳ دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہوتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے ۲ زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ۳ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۹۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اَنْتَ یعنی تیرے سوا، فَاغْفِرْلِیْ پس مجھے بخش دے، مَغْفِرَةً خاص بخشش۔

(۲) سلسلۂ سُنن وضو کی سنّتیں — (۷) تین بار ہی ناک چھنکنا (۸) ہر عضو کو تین تین بار دھونا (۹) چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنّت سے جہنّم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۰) حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مدد نہ کرنا (۲۱) کسی دُنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا (۲۲) کسی جاندار کی تصویر بنانا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ۲ دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہوتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے ۳ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی اور تندرست کفّار بھی صحابہؓ کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکتے تھے۔

(۵) قناعت کے فوائد جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱ زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسّر نہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں بندوں کو نصیب ہوتی ہے ۲ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ۳ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شر اور آفتوں کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۹۴)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز فَاغْفِرْ لِیْ پس مجھے بخش دے، مَغْفِرَۃً خاص بخشش مِّنْ عِنْدِکَ اپنے پاس سے۔

(۲) اسلامی سُنّتیں وضو کی سنتیں ـــ (۸) ہر عضو کو تین تین بار دھونا (۹) چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا (۱۰) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۱) کسی دنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا (۲۲) کسی جاندار کی تصویر بنانا (۲۳) کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہوتی ہے جس کی نحوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے ۲؎ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی اور تندرست کفار صحابہؓ کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکتے تھے ۳؎ آدمی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نحوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توبہ کرنی چاہیئے۔

(۵) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱؎ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ۲؎ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شر اور آفتوں کو دور کر دیتا ہے ۳؎ مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے۔

سبق نمبر (۹۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز مَغْفِرَةً خاص بخشش، مِنْ عِنْدِكَ اپنے پاس سے، وَارْحَمْنِيْ اور مجھ پر رحم فرما۔

② سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ۔۔۔ ⑨ چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا ⑩ ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا ⑪ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉒ کسی جاندار کی تصویر بنانا ㉓ کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا ㉔ ہٹا کٹا تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ؎ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی اور تندرست کفار بھی صحابہؓ کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکتے تھے ؎ آدمی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نحوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توبہ کرنا چاہیئے ؎ عمر گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ؎ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شر اور آفتوں کو دور کر دیتا ہے ؎ مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے ؎ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۹۶)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمۂ اذکارِ نماز مِنْ عِنْدِکَ اپنے پاس سے، وَارْحَمْنِیْ اور مجھ پر رحم فرما، اِنَّکَ اَنْتَ بے شک تو۔

(۲) سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ـــــ (۱۰) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا (۱۱) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (۱۲) کانوں کا مسح کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۳) کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا (۲۴) ہٹا کٹا تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا (۲۵) داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱) آدمی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہوجاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نحوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توبہ کرنا چاہیے (۲) عمر گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے (۳) ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ آدمی گناہوں کا عادی ہوجاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔

(۵) اطاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے (۲) نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے (۳) دل کو ایسا سکون واطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش ہیچ ہے۔

سبق نمبر (۹۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَارْحَمْنِیْ اور مجھ پر رحم فرما، اِنَّكَ اَنْتَ بے شک تو، اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا۔

(۲) سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ــــ (۱۱) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (۱۲) کانوں کا مسح کرنا (۱۳) اعضاءِ وضوء کو مل مل کر دھونا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۴) ہٹا کٹا تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا (۲۵) داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا (۲۶) کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ عمر گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۲ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کہ آدمی گناہوں کا عادی ہوجاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہوکر کرتا ہے ۳ توبہ کا ارادہ کمزور ہوجاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۲ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطاء ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت ہیچ ہے ۳ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے۔

سبق نمبر (۹۸)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز اِنَّكَ اَنْتَ بے شک تو، اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا، اَلرَّحِیْمُ مہربان۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ کا ترجمہ ہوا: بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲) سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ـــــ (۱۲) کانوں کا مسح کرنا (۱۳) اعضاءِ وضو کو مَل مَل کر دھونا (۱۴) پے درپے وضو کرنا (ایک عضو سوکھنے سے پہلے دوسرا دھل جائے)۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۵) داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کترونا (۲۶) کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا (۲۷) مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ۲ توبہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے ۳ کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے (العیاذ باللہ!)۔

(۵) عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ دل کو ایسا سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش ہیچ ہے ۲ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے ۳ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا کہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر (۹۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا، اَلرَّحِیْمُ مہربان۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سلام ہو تم پر۔

② سلسلۂ سنن وضوء کی سنتیں ——— ⑬ اعضاء وضوء کو مل مل کر دھونا ⑭ پے در پے وضوء کرنا (ایک عضو سوکھنے نہ پاوے کہ دوسرا دھل جاوے) ⑮ ترتیب وار وضوء کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉖ کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا ㉗ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا ㉘ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ توبہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے ۔ کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے (العیاذ باللہ!) ۔ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے، تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۔ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد کی اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے ۔ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا کہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی، اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ۔ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۰۰)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَلرَّحِیْمِ مہربان۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سلام ہو تم پر۔ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور رحمت اللہ کی۔

② مسلسل سُنن وضو کی سُنّتیں ـــــ ⑭ پے در پے وضو کرنا (ایک عضو ہو کہ خشک نہ ہونے پاوے کہ دوسرا دُھل جاوے) ⑮ ترتیب وار وضو کرنا ⑯ داہنی طرف سے پہلے دھونا

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دیتے یعنی جنّت سے جہنّم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉗ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا ㉘ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ㉙ زنا یعنی بدکاری کرنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ①ـ کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے (العیاذ باللہ!) ②ـ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا ③ـ گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے شر یا کسی لالچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ①ـ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا کہ جیسے جنّت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور خدا سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ②ـ فرشتے مرتے وقت جنّت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں ③ـ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردّد ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نمازِ استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۱۰۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سلام ہو تم پر، وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ اور رحمت اللہ کی۔ اب قرآن شریف کی چند سورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجمہ لکھا جاتا ہے تاکہ ان سورتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے نماز پڑھنے میں دل لگے۔ سب سے پہلے سورۂ کافرون کا ترجمہ شروع کیا جاتا ہے ــــ قُلْ کہہ دیجئے یعنی اے نبی! آپ کہہ دیجئے۔

② سلسلۂ سنن وضوء کی سنتیں ــــ ⑮ ترتیب وار وضوء کرنا ⑯ داہنی طرف سے پہلے دھونا ⑰ وضوء کے بعد کلمۂ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉘ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ㉙ زنا یعنی بدکاری کرنا ㉚ چوری کرنا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے، اور حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا ۲ گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں اس کی عزت نہیں رہتی، گو اس کے شر یا کسی لالچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۳ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوشخبری سناتے ہیں ۲ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نمازِ استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے ۳ بعض طاعات میں یہ اثر ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں۔ حدیثِ قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابنِ آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا (ترمذی)۔

سبق نمبر (۱۰۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور رحمت اللہ کی۔ قُلْ آپ کہہ دیجیے یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اے کافرو! قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ کا ترجمہ ہوا: آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو!

(۲) سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ــــ (۱۶) دائیں طرف سے پہلے دھونا (۱۷) وضو کے بعد کلمۂ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھنا (۱۸) پھر یہ دعا پڑھنا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۹) زنا یعنی بدکاری کرنا (۳۰) چوری کرنا (۳۱) ڈکیتی ڈالنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے شر یا کسی لالچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۲۔ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا اثر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور وغیرہ بھی اس پر لعنت کرتے ہیں ۳۔ عقل میں فتور آ جاتا ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے ۲۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا (ترمذی) ۳۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے۔
(جزاء الاعمال)

سبق نمبر (۱۰۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمۂ اذکارِ نماز قُلْ آپ کہدیجئے یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اے کافرو! لَاۤ اَعْبُدُ میں نہیں پرستش کرتا ہوں۔

② سلسلۂ سُنن وضوء کی سُنّتیں ــــ (۱۷) وضوء کے بعد کلمۂ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھنا (۱۸) پھر یہ دعاء اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. پڑھنا (۱۹) جس وقت وضوء کرنا دل کو ناگوار ہو اس وقت بھی خوب اچھی طرح وضوء کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنّت سے جہنّم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں)۔ (۳۰) چوری کرنا (۳۱) ڈکیتی ڈالنا (۳۲) جھوٹی گواہی دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ ۲ عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو ایسے صاحبِ قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور دُنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔ ۳ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قومِ لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، جو رہ پڑھی ایذا کو بُرا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہوں پر اور کوئی سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض روایات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں ــــ حدیثِ قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابنِ آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا۔ (ترمذی) ۲ بعض روایات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے (جزاء الاعمال) ۳ حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۰۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اے کافرو! لَآ اَعْبُدُ نہ میں پرستش کرتا ہوں، مَا تَعْبُدُوْنَ تمہارے معبودوں کی۔ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ کا ترجمہ ہوا: نہ میں پرستش کرتا ہوں تمہارے معبودوں کی۔

② سلسلۂ سنن وضو کی سنتیں ــــ (۱۸) یہ دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ پڑھنا (۱۹) جس وقت وضو کرنا دل کو ناگوار ہو اس وقت بھی خوب اچھی طرح وضو کرنا۔ اب مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں (۲۰) مسجد میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۱) ڈکیتی ڈالنا (۳۲) جھوٹی گواہی دینا (۳۳) یتیم کا مال کھانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو ایسے صاحبِ قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ۲ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قومِ لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہؓ کو برا کہنے والے پر، وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا ۳ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے (جزاء الاعمال) ۲ حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ۳ بعض مالی عبادت سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی ــــ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غضب کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔

سبق نمبر (۱۰۵)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز لَآ اَعْبُدُ: نہ میں پرستش کرتا ہوں، مَا تَعْبُدُوْنَ: تمہارے معبودوں کی، وَلَآ: اور نہ۔

② سلسلہ سنن وضوء اور مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں (۱۹) جس وقت وضو کرنا دل کو ناگوار ہو اس وقت بھی خوب اچھی طرح وضو کرنا (۲۰) مسجد میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا (۲۱) درود شریف پڑھنا مثلاً بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۲) جھوٹی گواہی دینا (۲۳) یتیم کا مال کھانا (۲۴) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف دینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے، مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا ۲ گنہگار شخص فرشتوں کی دعاء سے محروم ہوجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ۳ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہوجاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ حکومت وسلطنت باقی رہتی ہے ۲ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی۔ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غضب کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے ۳ دعاء سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔

سبق نمبر (١٠٦)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز مَا تَعْبُدُوْنَ تمہارے معبودوں کی، وَلَآ اور نہ، اَنْتُمْ تم۔

② سلسلۂ سُنن مسجد میں داخل ہونے کی سُنتیں ① مسجد میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا ② درود شریف پڑھنا ③ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ پڑھنا۔ تینوں اس طرح بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (٣٣) یتیم کا مال کھانا (٣٤) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا (٣٥) بے خطا جان کو قتل کرنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ١۔ گنہگار شخص فرشتوں کی دعاء سے محروم ہوجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو خدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ٢۔ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہوجاتا ہے ٣۔ شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ١۔ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی —— حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غضب کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے ٢۔ دعاء سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ٣۔ تمام کام بن جاتے ہیں —— حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی (دارمی)

سبق نمبر (۱۰۷)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَلَا اور نہ، اَنْتُمْ تم عٰبِدُوْنَ پرستش کرتے ہو۔ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ کا ترجمہ ہوا: اور نہ تم پرستش کرتے ہو۔

② سلسلۂ سنن مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں ــــ ② درود شریف پڑھنا ③ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ پڑھنا ④ داہنا پیر مسجد میں داخل کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینا یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉞ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا ㉟ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ㊱ جھوٹی قسم کھانا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہوتا ہے ۲ شرم وحیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کرگذرے تھوڑا ہے ۳ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوجاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱ دعا سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ۲ تمام کام بن جاتے ہیں ــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی (دارمی) ۳ فاقہ نہیں ہوتا ــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔

سبق نمبر (۱۰۸)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز اَنْتُمْ تم، عٰبِدُوْنَ پرستش کرتے ہو، مَآ اَعْبُدُ میرے معبود کی۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ کا ترجمہ ہوا! اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔

② سلسلۂ سنن مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں ـــــ ③ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ پڑھنا ④ داہنا پیر مسجد میں داخل کرنا ⑤ اعتکاف کی نیت کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۵ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ۳۶ جھوٹی قسم کھانا ۳۷ رشوت لینا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے ۲۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ۳۔ نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے، بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو اکٹھی سزا دی جائیگی۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱۔ تمام کام بن جاتے ہیں ـــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی ۲۔ بعض عبادت روزی سے فاقہ نہیں ہوتا ـــــ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا ۳۔ ایمان و طاعت کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر (١٠٩)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز تَعْبُدُوْنَ پرستش کرتے ہو۔ مَآ اَعْبُدُ میرے معبود کی، وَلَآ اَنَا اور نہ میں۔

② سلسلۂ سُنَن مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں ④ داہنا پیر داخل کرنا ⑤ اعتکاف کی نیت کرنا۔۔۔ اب مسجد سے نکلنے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔۔۔ ⑥ بسم اللہ پڑھنا

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ٣٦ جھوٹی قسم کھانا ٣٧ رشوت لینا ٣٨ رشوت دینا۔ (البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔)

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ١ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، جب اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ٢ نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے، بعض گنہگار اگر بہ عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ خدا کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو سخت سزا دی جائے گی ٣ عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں، اطاعت کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، پرہیزگار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے لگے تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، ظالم و خبیث وغیرہ کہا جاتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ١ بعض عبادات ونیکی سے فاقہ نہیں ہوتا۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورۃ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا ٢ ایمان وطاعت کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہو جاتی ہے ٣ بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۱۱۰)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمۂ اذکارِ نماز مَا اَعْبُدُ میرے معبودکی، وَلَآ اَنَا اور نہ میں، عَابِدٌ پرستش کروں گا، وَلَآ اَنَا عَابِدٌ کا ترجمہ ہوا: اور نہ میں پرستش کروں گا۔

(۲) مسئلہ سنن مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی سنتیں ـــ (۵) اعتکاف کی نیت کرنا (۱) بسم اللہ پڑھنا (۲) درود شریف پڑھنا اس طرح ـــ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں (۳۰) رشوت لینا (۳۸) رشوت دینا (البتہ جہاں بغیر رشوت دیئے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے) (۳۹) شراب پینا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو سخت سزا دی جائے گی ۲ عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، پرہیزگار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے لگے تو اب وہی شخص فاجر و فاسق، ظالم و خبیث وغیرہ کہا جاتا ہے ۳ شیاطین گنہگار پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ ایمان و طاعت کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہو جاتی ہے ۲ بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۳ بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے مثلاً اس دعا سے جو حدیث میں ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

سبق نمبر (۱۱۱)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَلَآ اَنَا اور نہ میں، عَابِدٌ پرستش کروں گا مَّا عَبَدْتُّمْ تمہارے معبودوں کی۔ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ کا ترجمہ ہوا اور نہ میں پرستش کروں گا تمہارے معبودوں کی۔

② سلسلۂ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں — ① بسم اللہ پڑھنا ② درود شریف پڑھنا ③ دعا پڑھنا اس طرح بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۸) رشوت دینا (البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا، لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔) (۳۹) شراب پینا (۴۰) شراب پلانا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ عزت و شرافت کے القاب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بردار، پرہیزگار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے لگے تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، ظالم و خبیث وغیرہ کہا جاتا ہے ۲۔ شیاطین گنہگار پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ۳۔ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ چلی جائے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ، جس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا، جیسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ ۲۔ بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، مثلاً اس دعا سے جو حدیث پاک میں تعلیم فرمائی گئی ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ ۳۔ بعض دعا مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے، جیسے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

سبق نمبر (۱۱۲)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَلَآ اَنَا عَابِدٌ اور نہ میں پرستش کروں گا۔ مَّا عَبَدْتُّمْ تمہارے معبودوں کی، وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ اور نہ تم پرستش کرو گے۔

(۲) سلسلۂ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں ـــــ (۱) درود شریف پڑھنا (۲) دعاء پڑھنا اس طرح وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (۳) مسجد سے پہلے بایاں پیر نکالنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۹) شراب پینا (۴۰) شراب پلانا (۴۱) شراب نچوڑنا یعنی کشید کرنا یا بنانا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱؎ شیاطین گنہگار پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ۲؎ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے، وغیرہ جس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے ۳؎ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو کلمہ پڑھانے لگے تو کہا کہ یہ میرے منہ سے نہیں نکلتا اور مر گیا ـــــ (العیاذ باللہ)

(۵) عبادت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱؎ بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل ہوتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے مثلاً اس دعاء سے جو حدیث پاک میں تعلیم فرمائی گئی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ ۲؎ بعض دعاء مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورۂ اخلاص سورۂ فلق، سورۂ ناس تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۳؎ بعض عبادات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعاء مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۱۳)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز مَا تَعْبُدُوْنَ تمہارے معبودوں کی، وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ اور نہ تم پرستش کروگے، مَآ اَعْبُدُ میرے معبود کی۔

② سلسلۂ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں ـــ ③ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ④ مسجد سے پہلے بایاں پیر نکالنا ⑤ پہلے داہنے پیر میں جوتا یا چپل پہننا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۰ شراب پلانا ۴۱ شراب نچوڑنا یعنی کشید کرنا یا بنانا ۴۲ شراب نچڑوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ جس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے ۲ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کو کلمہ پڑھانے لگے تو کہا کہ میرے منہ سے نہیں نکلتا اور مر گیا ـــ (نعوذ باللہ) ۳ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا۔

⑤ قناعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض دعا، مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین تین بار صبح و شام پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۲ بعض عبادات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے، جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں ۳ ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۱۴)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ اور نہ تم پرستش کرو گے، مَآ اَعْبُدُ میرے معبود کی، لَکُمْ دِیْنُکُمْ تم کو تمہارا بدلہ ملے گا۔

(۲) سلسلۂ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں ...... (۴) مسجد سے پہلے بایاں پیر نکالنا (۵) پہلے داہنے پیر میں جوتا یا چپل پہننا۔ اب سونے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں (۶) باوضو سونا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۳۱) شراب نچوڑنا یا کشید کرنا یا بنانا (۳۲) شراب کو نچڑوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا (۳۳) شراب بیچنا۔

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو کلمہ پڑھانے لگے تو کہا کہ یہ میرے منہ سے نہیں نکلتا اور مر گیا ــــــ (نعوذ باللہ) ۲ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا ۳ گناہ سے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

(۵) عبادات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض عبادات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے، جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرما دیتے ہیں ۲ ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۳ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۱۱۵)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز مَآ اَعْبُدُ میرے معبود کی، لَکُمْ دِیْنُکُمْ تم کو تمہارا بدلہ ملے گا، وَلِیَ دِیْنِ اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا.

(۲) سلسلہ سنن (۵) مسجد سے نکلتے وقت پہلے داہنے پیر میں جوتا یا چپل پہننا. سونے کی سنتیں ...... (۱) باوضو سونا (۲) جب اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشہ سے تین بار جھاڑ لے.

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۲) شراب نچوڑوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا (۲۳) شراب بیچنا (۲۴) شراب خریدنا.

(۴) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے. ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا ۲ گناہ سے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے ۳ دنیا سے رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے.

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۲ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۳ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں.

سبق نمبر (۱۱۶)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز لَکُمْ دِیْنُکُمْ تم کو تمہارا بدلہ ملے گا۔ وَلِیَ دِیْنِ اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں۔

② سونے کی سنتیں ① باوضو سونا ② جب اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشے سے تین بار جھاڑے ③ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنت ہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㉓ شراب بیچنا ㉔ شراب خریدنا ㉕ شراب کے دام کھانا۔

④ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گناہ سے دل پر ایک دھبہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے، ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے ۲ دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے۔
۳ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۲ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں ۳ ایمان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۱۷)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَلِيَ دِيْنِ اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تمام مخلوقات کی شر سے۔

② سونے کی سنتیں ② جب اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشہ سے تین بار جھاڑے ③ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنت ہے ④ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائی سُرمہ لگانا مرد و عورت دونوں کے لیے مسنون ہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۴ شراب خریدنا ۳۵ شراب کے دام کھانا ۳۶ شراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱ دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے ۲ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۳ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں ۲ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ۳ مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطاء کی جاتی ہے۔

سبق نمبر (۱۱۸)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ.

① ترجمہ اذکارِ نماز قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تمام مخلوقات کی شر سے، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے۔

② سونے کی سنتیں ③ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا ④ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائی سرمہ لگانا مرد و عورت دونوں کے لیے مسنون ہے ⑤ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رُو سونا — پٹ لیٹنا کہ سینہ زمین کی طرف اور پیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۵ شراب کے دام کھانا ۴۶ شراب لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ۴۷ شراب منگانا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۱ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۲ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۳ گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ۲ مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطاء کی جاتی ہے۔ ۳ کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے۔

سبق نمبر (۱۱۹)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

(۱) ترجمہ اذکارِ نماز مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تمام مخلوقات کی شر سے ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے۔

(۲) سونے کی سنتیں (۴) سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائی سرمہ لگانا مرد و عورت دونوں کے لیے مسنون ہے (۵) سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رو سونا۔ پٹ لیٹنا کہ سینہ زمین کی طرف اور پیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے (۶) بستر پر لیٹ کر یہ دعا، اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی پڑھے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۶) شراب لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا (۲۷) شراب منگانا (۲۸) جہادِ شرعی سے بھاگ جانا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱) دل کی مضبوطی اور ذہن کی پختگی جاتی رہتی ہے (۲) گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں (۳) بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔ (۲) کامل الایمان لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے (۳) شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۲۰)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکارِ نماز وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے ۔

② سونے کی سنتیں ⑤ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رُو سونا ۔ پیٹ لیٹنا کر سینہ زمین کی طرف اور پیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے ⑥ بستر پر لیٹ کر یہ دعا ، اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی پڑھے ⑦ اگر کوئی ڈراؤنا خواب نظر آئے اور آنکھ کھل جائے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَشَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا تین بار پڑھ کر بائیں طرف تھتکار دو اور کروٹ بدل کر سو جاؤ ۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ㊼ شراب منگانا ㊽ جہاد شرعی سے بھاگ جانا ㊾ رشوت کے معاملہ میں پڑنا مثلاً رشوت لینے دینے کا معاملہ طے کرا دینا ۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱ گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۲ بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز ۳ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے ۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفا ہے ۲ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۔ ۳ آخرت میں صراطِ مستقیم کی صورت مثالی شکل پل صراط کی ہے ، پس جس شخص نے دنیا میں صراطِ مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے پلک جھپکتے صحیح سالم گذر جائے گا ———— (جاری)

نوٹ : الحمد للہ! ایک منٹ کے مدرسہ کے ۱۲۰ اسباق تین چلّوں یعنی چار ماہ کے لیے ہو گئے۔ مساجد کے ائمہ حضرات اب یہ کریں کہ سبق نمبر ایک سے دوبارہ سنانا شروع فرمادیں، البتہ روزانہ ایک سنّت کسی کتاب سے مثلاً "گلزارِ سنّت" مؤلفہ حضرت مولانا میاں اصغر حسین صاحب دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ سے یا احقر کی کتاب "رسول اللہ کی سنّتیں" سے سنا دیا کریں۔ ان ایک سو بیس اسباق میں الحمد للہ تعالیٰ نماز کی سنّتیں، سو کر اٹھنے کی، بیت الخلاء کی، وضو کی، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی اور سونے کی اکثر سنّتیں بیان ہو گئیں لہٰذا جو سنّتیں ان اسباق میں بیان نہیں ہوئیں مثلاً کھانے کی سنّتیں، پینے کی سنّتیں، لباس کی سنّتیں، اذان واقامت کی سنّتیں، سفر، نکاح، بیماری وعیادت اور موت کی سنّتیں وغیرہ وغیرہ مذکورہ کتب سے ایک ایک سنّت روزانہ سنا دیں۔ یعنی ایک سنّت تین دن اور تین سنّت ایک دن۔ اس طرح سال بھر میں امّت کو ۳۶۰ سنّتیں یاد ہو سکتی ہیں اور پوری زندگی سنّت کے مطابق ڈھل سکتی ہے، بس ہر سبق میں ایک نئی سنّت مذکورہ کتب سے سنا دیں۔ باقی نمبرات مثلاً ایک کبیرہ گناہ، گناہ کے نقصانات، عبادت وطاعت کے فائدے ہر سبق سے جوں کے توں سنا دیں۔ اس طرح پورے سال ایک منٹ کا مدرسہ جاری رکھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرمادیں۔

؎ مدرسے ایک منٹ کے اور یہ انوارِ سنّت کے
جہاں بھر میں عام ہو جائیں یہ گلزارِ سنّت کے (احقر)

اور امّتِ مسلمہ کے لیے اس کا نفع عام وتام فرمادیں اور اس کو شرفِ قبولیت عطا فرمادیں آمین! یا ربّ العالمین! رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ!

راقم الحروف: احقر محمد اختر عفا اللہ عنہ، ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۸۹ء، بروز یکشنبہ، بوقت سوا بارہ بجے شب۔

ترتیب جدید بحکم حضرت والا شاہ ہردوئی دامت برکاتہم بقلم احقر عبد الرؤف غفرلہ سنساپوری
تاریخ تکمیل ۲۲ رجب ۱۴۱۱ھ م ۸ فروری ۱۹۹۱ء یوم جمعہ بوقت گیارہ بجے۔

جامع المجددین حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہٗ کی بعض وصیتیں اور مشورے

(ماخوذ از اصولِ فلاحِ دارین)

مرتب: محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم

(۱) میں اپنے دوستوں کو خصوصاً اور سب مسلمانوں کو عموماً بہت تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ علم دین کا خود سیکھنا اور اولاد کو تعلیم کرانا ہر شخص پر فرض عین ہے خواہ بذریعہ کتاب ہو یا بذریعہ صحبت۔ بجز اس کے کوئی صورت نہیں کہ فتن دینیہ سے حفاظت ہو سکے جن کی آجکل بیحد کثرت ہے۔ اس میں ہرگز غفلت و کوتاہی نہ کریں۔ (۲) طالب علموں کو وصیت کرتا ہوں کہ نرے درس و تدریس پر مغرور نہ ہوں اس کا کارآمد ہونا موقوف ہے اہل اللہ کی خدمت و صحبت و نظرِ عنایت پر اس کا التزام نہایت اہتمام سے رکھیں۔

بے عنایاتِ حق و خاصانِ حق ⁂ گر ملک باشد سیہ ہستش ورق[۱]

(۳) معاملات کی صفائی کو دیانت سے بھی زیادہ مہتم بالشان سمجھیں (۴) روایات و حکایات میں بے انتہا احتیاط کریں۔ اس میں بڑے بڑے دیندار اور فہیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں خواہ سمجھنے میں یا نقل کرنے میں (۵) بلا ضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلا اجازت و تجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی دوا ہرگز استعمال نہ کریں (۶) حتی الامکان دنیا و مافیہا سے جی نہ لگاویں اور کسی وقت فکر آخرت سے غافل نہ ہوں ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر کسی وقت پیامِ اجل آجائے تو کوئی فکر اس تمنا کا مقتضی نہ ہو۔ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ[۲] اور ہر وقت یہ سمجھیں

شاید ہمیں نفس نفسِ واپسیں بود[۳]

میں اپنے تمام متعلقین سے درخواست کرتا ہوں کہ ہر شخص اپنی عمر بھر یاد کرکے ہر روز سورۂ یٰسین شریف یا تین بار قل ہو اللہ شریف پڑھ کر مجھ کو بخش دیا کرے مگر اور کوئی امر خلافِ سنت بدعات عوام و خواص میں سے نہ کریں۔ ــــــ پیش کردہ محمد بن خدا محمد الیاس قریشی

---

[۱] اللہ تعالیٰ اور اس کے خاص بندوں کی نظرِ عنایت کے بغیر فرشتہ بھی بن جائے تو بے سود ہے۔

[۲] (موت کے وقت بطورِ حسرت کہنے لگے) اے میرے پروردگار! مجھ کو اور تھوڑی مدت کے لئے کیوں مہلت نہ دی کہ میں خیرات دے لیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔ [۳] شاید یہ آخری ہی سانس ہو۔